خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ (الحدیث)



انوار القرآن



از قلم شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ مولانا مفتی محمد منظور احمد فیضی مدظلہ العالی

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان

نور مسجد کاغذی بازار کراچی ۷۴۰۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

انوار القرآن

از قلم

شیخ القرآن والحدیث حضرت علامہ مولانا

محمد منظور احمد فیضی صاحب مدظلہ العالی

ناشر

جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان

نور مسجد، کاغذی بازار، کراچی۔ ۷۴۰۰۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

نام کتاب : انوار القرآن

مصنف : شیخ القرآن والحدیث حضرت علامہ
محمد منظور احمد فیضی صاحب مد ظلہ العالی

ضخامت : ۶۴ صفحات

تعداد : ۲۰۰۰

مفت سلسلہ اشاعت : ۷۶

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان کی جانب سے شائع ہونے والی یہ ۷۶ ویں کتاب ہے جو کہ جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان کے تحت منعقد ہونے والے دورۂ تفسیر القرآن کے موقع پر شائع کی گئی ہے۔ اس دورۂ قرآن کے اوقات ۱۲ شعبان المعظم سے ۱۲ رمضان المبارک تک ہیں۔ اس کتاب کا مسودہ ہمیں تیار حالت میں ملا تھا اور وقت کی قلت کے سبب ہم اس کی تخریج نو مکمل نہیں کروا سکے اس لیے قارئین کرام سے گزارش ہے کہ وہ اگر طباعت میں کسی قسم کا سقم یا خامی پائیں تو ہمیں آگاہ فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کو دور کیا جاسکے۔ شکریہ

☆☆ ناشر ☆☆

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان

نور مسجد کاغذی بازار کراچی۔

فہرست

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	توحید	۴	۱۷	حضور مختار	۳۸
۲	کذبِ خداوندی محال	۷	۱۸	نفع ونقصان کی نسبت الی الخلق	〃
۳	غیرتِ مذہبی	〃	۱۹	عادات وعلامات منافقین	۴۷
۴	آیات متعلقہ خوارج ووہابیہ	۸	۲۰	دلائلِ شرعیہ	۵۲
۵	تعظیم حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرض ہے	〃	۲۱	ختمِ نبوت	۵۶
۶	توہینِ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کفر ہے	۱۱	۲۲	حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم وحیات اموات	۵۷
۷	نعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم چھپانا		۲۳	شانِ اہل بیت	۵۸
	یہودیوں کا طریقہ ہے	〃	۲۴	شانِ صحابہ	۵۹
۸	علوم انبیاء	۱۷	۲۵	شان ازواج مطہرات	〃
۹	علم حضرت آدم علیہ السلام	〃	۲۶	ماتم منع	۶۰
۱۰	علم حضرت ابراہیم علیہ السلام	۱۸	۲۷	شانِ اولیاء	〃
۱۱	علم حضرت یعقوب علیہ السلام	〃	۲۸	صدقہ اور طفیل	۰
۱۲	علم حضرت خضر علیہ السلام	۲۰	۲۹	تصرف اہلِ مزارات	۶۱
۱۳	علم حضرت عیسیٰ علیہ السلام	۲۱	۳۰	نکاح وانکاح کے بارہ میں	
۱۴	علم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۲		حضور کے خصوصی اختیارات	۰
۱۵	حضور حاضر وناظر	۲۸	۳۱	عصمتِ انبیاء	۶۳
۱۶	مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نور ہیں	۳۵	۳۲	وما اہل بہ لغیر اللہ	۶۴

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَحۡمَۃٍ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحۡبِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ

اَمَّا بَعۡدُ اللہ تعالیٰ وحدہٗ لاشریک لہ ہے ہر عیب سے پاک ہے، ذاتی واستقلالی طور پر ہر کمال کا جامع ہے۔ ذاتی واستقلالی طور پر علم غیب وغیرہ ہر وصفِ کمال سے صرف اور صرف وہی متصف وموصوف ہے، کوئی اس کا شریک نہیں۔ قادرِ مطلق ہے، معبودِ برحق ہے، اسکی مشیت واذن کے بغیر کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۔ لَمۡ یَلِدۡ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۔ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۔

پ۳۰ اخلاص

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اسکی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کا کوئی شریک۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغۡفِرُ اَنۡ یُّشۡرَکَ بِہٖ وَ یَغۡفِرُ مَا دُوۡنَ ذٰلِکَ لِمَنۡ یَّشَآءُ

پ۵ نساء ۴۸

بیشک اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ کفر کیا جائے اور کفر سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے

ذاتی طور پر اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا علمِ غیب ذاتی اللہ کا خاصہ ہے

قُلۡ لَّا یَعۡلَمُ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ الۡغَیۡبَ اِلَّا اللّٰہُ ۔

تم فرماؤ (ذاتی طور پر) غیب نہیں جانتا جو کوئی آسمانوں اور زمینوں میں ہے مگر اللہ۔

پ۲۰ نمل ۶۵ ۔ (نووی)

ذاتی طور پر یعنی بغیر اعلام واطلاعِ خداوندی حضور عالم ماکان ومایکون بھی غیب نہیں جانتے۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، نہ ذاتی اختیار۔

قُلۡ لَّاۤ اَقُوۡلُ لَکُمۡ عِنۡدِیۡ خَزَآئِنُ اللّٰہِ وَلَاۤ اَعۡلَمُ الۡغَیۡبَ وَلَاۤ اَقُوۡلُ لَکُمۡ اِنِّیۡ مَلَکٌ ۔ پ۷ انعام ۵۰ ۔

تم فرمادو میں تم سے نہیں کہتا میرے پاس (بغیر عطائے خداوندی) اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یوں کہو کہ میں آپ غیب جان لیتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔

تواضعاً ذاتی کی نفی ہے۔ خازن ج ۲ ص ۱۵ ، وجمل ج ۲ ص ۳۲ ۔

وَ لَوۡ کُنۡتُ اَعۡلَمُ الۡغَیۡبَ لَاسۡتَکۡثَرۡتُ مِنَ الۡخَیۡرِ وَ مَا مَسَّنِیَ السُّوۡٓءُ ۔

پ۹ اعراف ۱۸۸ ۔

اور اگر میں (از خود) غیب جان لیا کرتا تو یوں ہوتا کہ میں نے بہت بھلائی جمع کر لی اور مجھے کوئی برائی نہ پہنچی۔

تواضعاً ذاتی کی نفی ہے۔ خازن ج ۲ ص ۱۵۴/۱۵۵ وجمل ج ۲ ص ۲۱۷ ، صاوی ج ۲ ص ۹۸/۹۹ مزید۔ اخبار خداوندی کے بغیر کوئی نہیں جانتا، باخبار اللہ اَحِبّاء اللہ جانتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰہَ عِنۡدَہٗ عِلۡمُ السَّاعَۃِ ۚ وَ یُنَزِّلُ الۡغَیۡثَ ۚ وَ یَعۡلَمُ مَا فِی الۡاَرۡحَامِ ؕ وَ مَا تَدۡرِیۡ نَفۡسٌ مَّاذَا تَکۡسِبُ غَدًا ؕ وَ مَا تَدۡرِیۡ نَفۡسٌۢ بِاَیِّ اَرۡضٍ تَمُوۡتُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیۡمٌ خَبِیۡرٌ ۔

پ۲۱ لقمٰن ۳۴

بیشک اللہ کے پاس ہے قیامت کا علم اور اُتارتا ہے مینہ اور جانتا ہے جو کچھ ماؤں کے پیٹ میں ہے اور کوئی جان نہیں جانتی کہ کل کیا کمائے گی اور کوئی جان نہیں جانتی کہ کس زمین میں مرے گی بیشک اللہ جاننے والا بتانے والا ہے۔

یہاں خبیر بمعنی مخبر کہ اللہ تعالیٰ ان پانچ چیزوں کی خبر دیتا ہے۔

(تفسیرات احمدیہ مطبوعہ دیوبند ص ۴۰۵)

بغیر اذن اللہ کوئی اختیار حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کیلئے ثابت نہیں، اور بعطائے اللہ حضور الکوثر الخیر کلہ کے مالک و مختار ہیں

لَیْسَ لَکَ مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ ۝ آلِ عمران ۱۲۸ ۔ | یہ بات (بغیر اذن اللہ والا امر) تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے۔

الامر پہ الف لام عہدی ہے، معہود امر بغیر اذن اللہ والا امر ہے۔ اگر کوئی بعطاء اللہ و باذن اللہ حضور سے نفع کا منکر ہو تو وہ کافر ہے۔ صاوی ج۱ ص۱۵۸۔ (تفسیر صاوی ج ص) انا اعطیناک الکوثر، الخیر کلہ (قالہ مجاہد تفسیر طبری ج۲ ص۲۰۸) .. بمشیۃ اللہ تعالیٰ حضور نفع، نقصان کے مالک ہیں، اور بغیر مشیۃ اللہ ملکیت نہیں۔

قُلْ لَّآ اَمْلِکُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ ۔ پ۹ اعراف ۱۸۸ (ای تملیکہ فانا املکہ) صاوی ج۲ ص۹۷ - یعنی ان املکہ واقدرہ علیہ ۔ (خازن ج۲ ص۱۵۴) (قرطبی ج۷ ص۳۳۶) | تم فرماؤ میں اپنی جان کے بھلے برے کا خود مختار نہیں، مگر اللہ کی مشیت سے۔

قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِکُ لَکُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ۔ قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰہِ اَحَدٌ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِہٖ مُلْتَحَدًا ۔ پ۲۹ جن ۲۱ ۔ | تم فرماؤ میں تمہارے کسی برے بھلے کا مالک نہیں، تم فرماؤ ہرگز مجھے اللہ سے کوئی نہ بچائے گا اور ہرگز اس کے سوا کوئی پناہ نہ پاؤں گا۔

مخاطب کفار ہیں، نہ مومنین ۔ جلالین ص۴۷۶، جمل ج۴ ص۴۲۳، تفسیر ابن عباس ص۳۷۶ کبیر ج۸ ص۳۲۷، قرطبی ج۱۹ ص۲۵، خازن ج۴ ص۳۱۹، مظہری ج۱۰ ص۹۳ ۔

بغیر ارادۃ اللہ ملکیت نہیں۔ کبیر ج۸ ص۳۲۷ ۔

من دون اللہ کی نفی ہے، نہ من اللہ و باعانتہ و توفیقہ کی ۔ کبیر ج۸ ص۳۲۷، جمل ج۴ ص۴۲۳ ۔

اخرج ابو الشیخ عن الضحاک قال قال لی ابن عباس احفظ عنی کل شیء فی القرآن و ما لهم فی الارض من ولی ولا نصیر فهو للمشرکین فاما المؤمنون فما اکثر انصارهم و شفعاءهم ۔ اتقان ج۱ ص۲۴۷

اللہ تعالیٰ کا صادق ہونا واجب ہے اور کاذب ہونا محال ہے۔

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ حَدِیْثًا ۔ | اور اللہ سے زیادہ کس کی بات سچی ۔

پ۵ نساء ۸۷ ۔ لانہ (الکذب) نقص وهو على الله محال ۔ بیضاوی ص۹۲، ان الکذب والخلف فی قولہ تعالیٰ محال، تفسیر کبیر ج۳ ص۲۱۲، و اما عدم القدرۃ علی المحال فلیس نقصا لان تعلق الارادۃ بہ محال فلا عجز ۔ نبراس ص۱۹۰ ۔

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ قِیْلًا ۝ پ۵ نساء ۱۲۲ | اور اللہ سے زیادہ کس کی بات سچی ۔

لہذا اللہ تعالیٰ کیطرف کذب کی نسبت کرنا اگرچہ بطور امکان بھی ہو، بدترین بددینی ہے ۔ (کما فی براہین قاطعہ)

بدمذہب سے دوستی اور تعلق جوڑنے والا بدمذہب اور ظالم ہے۔

وَمَنْ یَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۝ پ۶ س مائدہ ۵۱ | اور تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہ انہیں سے ہے۔

وَمَنْ یَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ پ۱۰ ۲۳ توبہ | اور تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی کرے گا تو وہی ظالم ہیں ۔

الآياتُ التي نزلت في الخوارج والوهابية

١ - أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوْءُ عَمَلِهِ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۔ پ۲۲ فاطر ع۲ ۵[1] (تفسیر صاوی ج۳ ص۲۶۸)	تو کیا وہ جس کی نگاہ میں اس کا بُرا کام آراستہ کیا گیا کہ اس نے بھلا سمجھا ہدایت والے کی طرح ہو جائے گا۔
٢ - وَمِنْهُمْ مَنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ پ۱۰ توبہ ع۱۳ ۵[2]۔ خازن ج۲ ص۲۳۶ بخاری ج۲	اور انہیں سے کوئی وہ ہے کہ صدقہ بانٹنے میں تم پر طعن کرتا ہے۔[3]

یہ آیت رئیس الخوارج اصل الوہابیہ ذو الخویصرہ حرقوص تمیمی حرامی پیشابی کے حق میں اُتری جس نے حضور کی تقسیم پر اعتراض کیا تھا۔ حوالہ جات تفاسیر و احادیث:۔ تفسیر مظہری ج ص ۹۱/۲۲۳، بیضاوی صفحہ ۳۸۷، تفسیر ابن کثیر جلد ۲ صفحہ ۳۶۳، کبیر ج ۴ ص ۶۶۸، صاوی ج ۲ ص ۱۳۱، تفسیر امام بغوی ج ۳ ص ۹۷، در منثور ج ۳ ص ۲۵۰، روح المعانی ج ۱۰ ص ۱۱۹، قرطبی ج ۸ ص ۱۶۸، تفسیر ابن جریر ج ۱۰ ص ۱۰۱، تفسیر فتح القدیر للشوکانی ج ۲ ص ۳۶۲، بخاری ج ۱ ص ۲۷۱/۴۷۲، ج ۱ ص ۵۰۹، ج ۲ ص ۱۰۲۴، ص ۶۸۳، مسلم ج ۱ ص ۳۴۱، مشکوٰۃ ص ۵۳۳/۵۳۵، ص ۱۰۲۴/۱۱۰۵، ص ۳۰۷/۳۰۸، ص ۱۲۱۔ تفصیل مقام رسول ص ۶۲۴ تا ۶۵۱ ملاحظہ کرو۔

٣ - فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ۔ پ۳ آل عمران ع۱ ۔ احمد اتقان، مقام رسول ۵[4]	وہ جن کے دلوں میں کجی ہے (یعنی خارجی) وہ اس کے پیچھے پڑتے ہیں۔
٤ - يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ پ۴ آل عمران ع۱۱ ۵[5]۔ احمد اتقان مقام رسول اللہ	جس دن کچھ منہ روشن ہوں گے (اہلسنت) اور کچھ منہ کالے (یعنی خوارج) (کنز الایمان)

تعظیم و توقیر و تعریف سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

١ - اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ	وہ جو غلامی کریں گے اس رسول بے پڑھے غیب کی خبریں دینے والے کی جسے لکھا ہوا

۱، ۲، ۳، ۴، ۵ اگلے صفحہ حاشیہ ملاحظہ ہو۔

بقیہ حاشیہ گذشتہ صفحہ:۔ ۱ اخرج ابو یعلی ... فقال علی کرم اللہ وجہہ ایکم یعرف هذا (ذو الخويصرة) فقال رجل من القوم هذا حرقوص وامه ههنا فارسل الى امه فقال لها ممن هذا قالت ما ادري الا اني كنت في الجاهلية ارعى غنما بالربذة فغشيني شئ كهيئة الظلة فحملت منه فولدت هذا۔ الخصائص الکبری جلد ۲ صفحہ ۱۴۷۔

گستاخِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ولید بھی حرامی تھا عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ پ۲۹ القلم ع۱۳ ۱۲۰ منہ۔

بقیہ حاشیہ گذشتہ صفحہ:۔ ۲ رأى عليه الصلوٰة والسلام اعرابيا (هو ذو الخويصرة) يبول في المسجد۔ صحیح بخاری جلد ۱ صفحہ ۳۵۔ ۱۲ منہ

بقیہ حاشیہ گذشتہ صفحہ:۔ ۳ ابن تیمیہ اور ابن عبد الوہاب بھی تمیمی تھے۔ الدرر السنیہ لامام کعبہ صفحہ ۵۰۔ ۲ منہ

بقیہ حاشیہ گذشتہ صفحہ:۔ ۴ قال عليه الصلوٰة والسلام هم الخوارج۔ مسند احمد جلد ۵ صفحہ ۲۶۲، اتقان جلد ۲ صفحہ ۳۲۸ و ع ۸۰، در منثور جلد ۲ صفحہ ۵، ابن کثیر جلد ۱ صفحہ ۳۴۶، مظہری جلد ۲ صفحہ ۹، روح المعانی جلد ۳ صفحہ ۸۲، مقام رسول صفحہ ۶۴۴، ۶۴۸۔

بقیہ گذشتہ صفحہ:۔ حاشیہ ۵ قال عليه الصلوٰة والسلام تبيض وجوه اهل السنة (رواه الديلمي) تسود وجوه قال عليه الصلوٰة والسلام هم الخوارج (رواه احمد وغيره) اتقان جلد ۲ صفحہ ۳۲۸، ۳۲۹، مسند احمد جلد ۵ صفحہ ۲۶۲، ابن کثیر جلد ۱ صفحہ ۳۴۶، در منثور جلد ۲ صفحہ ۵، مظہری جلد ۲ صفحہ ۱۱۶، مقام رسول صفحہ ۶۴۴، ۶۴۸۔

فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۔ پ ۹ اعراف ع ۱۵۷

پائیں گے اپنے پاس توریت اور انجیل میں وہ انہیں بھلائی کا حکم دے گا اور برائی سے منع فرمائے گا اور ستھری چیزیں ان کیلئے حلال فرمائے گا اور گندی چیزیں اُن پر حرام کرے گا، اور اُن پر سے وہ بوجھ اور گلے کے پھندے جو ان پر تھے اُتارے گا تو وہ جو اس پر ایمان لائیں اور اسکی تعظیم کریں اور اُسے مدد دیں اور اس نور کی پیروی کریں جو اسکے ساتھ اترا وہی بامراد ہوئے۔

۲ ۔ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۔ پ ۶ مائدہ ع ۱۲

اور بے شک اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے اُن میں بارہ سردار قائم کیے، اور اللہ نے فرمایا بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں ضرور اگر تم نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ اور ان کی تعظیم کرو اور اللہ کو قرض حسن دو بیشک میں تمہارے گناہ اُتار دوں گا اور ضرور تمہیں باغوں میں لے جاؤں گا جن کے نیچے نہریں رواں پھر اس کے بعد جو تم میں سے کفر کرے وہ ضرور سیدھی راہ سے بہکا۔ ترجمہ از کنزالایمان۔

۳ ۔ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۔ پ ۲۶ سورۃ الفتح ۸، ۹

بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشی اور ڈر سناتا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو۔

توہینِ آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام کفر ہے موجبِ لعنتی ہے

۱ ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۔ پ ۲۲ احزاب ع ۵۷

بیشک جو ایذا دیتے ہیں اللہ اور اسکے رسول کو ان پر اللہ کی لعنت ہے دنیا اور آخرت میں اور اللہ نے ان کیلئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۲ ۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۔ پ ۱ بقرہ ۱۰۴

اے ایمان والو راعنا نہ کہو اور یوں عرض کرو کہ حضور ہم پر نظر کریں اور پہلے ہی سے بغور سنو اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے۔

۳ ۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۔ پ ۲۶ حجرات ۲

اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے (نبی) کی آواز سے اور ان کے حضور بات چلا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلاتے ہو کہ کہیں تمہارے عمل برباد نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔

۴ ۔ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ۔ پ ۱ بقرہ ۹۸

جو کوئی دشمن ہو اللہ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کے رسولوں اور جبریل اور میکائیل کا تو اللہ دشمن ہے کافروں کا۔

۵ ۔ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۔ پ ۱۰ توبہ ۶۱

اور جو رسول اللہ کو ایذا دیتے ہیں اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ترجمہ از کنزالایمان

نعت سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو چھپانا یہودیوں کا طریقہ ہے نیز نعت مصطفےٰ کے چھپانے پر وعیدیں۔

۱ ۔ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنكُمْ وَأَنتُم مُّعْرِضُونَ ۔
پ ا بقرہ ع ۱۰ ، تفسیر ابن عباس ص ۱۰

اور لوگوں سے اچھی بات کہو ، اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو پھر تم پھر گئے ، مگر تم میں کے تھوڑے ، اور تم روگردان ہو ۔

۲ ۔ اَلَّذِينَ آتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُونَهٗ[1] كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ[2] وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۔
پ ۲ بقرہ ع ۱۴ ، تفسیر ابن عباس ص ۲۱ ۔

جنہیں ہم نے کتاب عطا فرمائی وہ اس نبی کو ایسا پہچانتے ہیں جیسے آدمی اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں ، اور بے شک ان میں ایک گروہ جان بوجھ کر حق چھپاتے ہیں ۔

۳ ۔ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى[3] مِن بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ أُولٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُونَ ۔

بیشک وہ جو ہماری اتاری ہوئی روشن باتوں اور ھدایت کو چھپاتے ہیں ، بعد اس کے کہ لوگوں کیلئے ہم اسے کتاب میں واضح فرما چکے ، ان پر اللہ کی لعنت ہے اور لعنت کرنے والوں کی لعنت

۴ ۔ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُوا[4] فَأُولٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۔ پ ۲ بقرہ ع ۱۹
جلالین ص ۲۱ ، تفسیر ابن عباس ص ۱۷ ۔

مگر وہ جو توبہ کریں اور سنواریں اور ظاہر کریں تو میں ان کی توبہ قبول فرماؤں گا ، اور میں ہی ہوں بڑا توبہ قبول کرنے والا

۵ ۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ[5] كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۔ پ ۱۳ ابراھیم ع ۵ ، تفسیر ابن عباس ص ۱۹۲

کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جنھوں نے اللہ کی نعمت ناشکری سے بدل دی اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر لا اُتارا ۔

[1] فی شان محمد صلی اللہ علیہ وسلم ونعتہ ويقال عنا امنا ... ۱۲ ابن عباس ... والصدق فی شان محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ جلالین ص ۱۳

[2] ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم الصفة ونعتہ (ابن عباس) بخاری عن عبداللہ بن سلام کے صفة محمد ونعتہ ... ای الحق ... ابن عباس ۔
[5] قالا هم ... قریش محمد صلی اللہ علیہ وسلم نعمة اللہ ، بخاری ج ۲ ص ۵۶۶ ... صفة محمد ونعتہ ابن عباس
... صفة محمد صلی اللہ علیہ وسلم ونعتہ ابن عباس ... (جلالین ص ۲۲)

۶ ۔ قُلْ إِن تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ[1] أَوْ تُبْدُوهُ[2] يَعْلَمْهُ اللّٰهُ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۔ پ ۳ آل عمران ع ۲۹ ،
تفسیر ابن عباس ص ۴۷

تم فرما دو کہ اگر تم اپنے جی کی بات چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ کو سب معلوم ہے اور جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ، اور ہر چیز پر اللہ کا قابو ہے ۔

۷ ۔ اَلَّذِينَ يَبْخَلُونَ[3] وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ[4] وَيَكْتُمُونَ مَا آتٰهُمُ اللّٰهُ مِن فَضْلِهٖ[5] وَأَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۔ پ ۵ نساء ع ۳ ۔
تفسیر ابن عباس ص ۵۷

جو آپ بخل کریں اور اوروں سے بخل کیلئے کہیں اور اللہ نے جو انہیں فضل سے دیا ہے اسے چھپائیں اور کافروں کے لئے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے ۔

۸ ۔ يٰأَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِن قُلُوبُهُمْ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا سَمّٰعُونَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ[6] مِن بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ

اے رسول تمہیں غمگین نہ کریں وہ جو کفر پر دوڑتے ہیں جو کچھ وہ اپنے منہ سے کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور ان کے دل مسلمان نہیں اور کچھ یہودی جھوٹ خوب سنتے ہیں اور لوگوں کی خوب سنتے ہیں جو تمہارے پاس حاضر نہ ہوئے اللہ کی باتوں (نعت مصطفےٰ) کو ان کے ٹھکانے کے بعد بدل دیتے ہیں

[1] من البغض والعداوة لمحمد صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ابن عباس ۔
[2] ای تظهروه بالشتم والطعن والحرب ۱۲ ابن عباس
[3] هم الذين يبخلون بكتمان صفة محمد صلی اللہ علیہ وسلم ونعتہ ۔ (ابن عباس)
[4] بالكتمان ۔ ابن عباس ۔ [5] من صفة محمد ونعتہ ۔ ابن عباس [6] يغيرون صفة محمد ونعتہ (ابن عباس)

يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَ اِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ ۚ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ؕ

پ ۶ مائدہ ع ۱۲ ، تفسیر ابن عباس ۵۵

کہتے ہیں یہ حکم تمہیں ملے تو مانو اور یہ نہ ملے تو بچو اور جسے اللہ گمراہ کرنا چاہے تو ہرگز تو اللہ سے اس کا کچھ بنا نہ سکے گا وہ ہیں کہ اللہ نے ان کا دل پاک کرنا نہ چاہا، انہیں دنیا میں رسوائی ہے اور انہیں آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

۹ - اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ[1] فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ[2] ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝

پ ۶ مائدہ ع ۱۲ ، تفسیر ابن عباس ۵۵ و جلالین ص ۱۰۱

بیشک ہم نے توریت اُتاری اسمیں ہدایت اور نور ہے اس کے مطابق یہود کو حکم دیتے تھے ہمارے فرماں بردار نبی اور عالم اور فقیہہ کہ ان سے کتاب اللہ کی حفاظت چاہی گئی تھی اور وہ اس پر گواہ تھے تو لوگوں سے خوف نہ کرو اور مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کے بدلے ذلیل قیمت نہ لو اور جو اللہ کے اتارے پر حکم نہ کرے وہی لوگ کافر ہیں۔

[1] ایہا الیہود فی اظہار ما عندکم من نعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم - جلالین ۱۰۱

[2] بکتمان صفۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ونعتہ - (ابن عباس)

[3] یقول ومن لم یبین بما انزل اللہ من صفۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ونعتہ وایۃ الرجم - ابن عباس

۱۰ - وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ[1] ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

پ ۶ مائدہ ع ۱۳ ، تفسیر ابن عباس ۹۵

اور چاہیے کہ انجیل والے حکم کریں اس پر جو اللہ نے اسمیں اُتارا اور جو اللہ کے اُتارے پر حکم نہ کریں، تو وہی لوگ فاسق ہیں۔

۱۱ - وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ[2] وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ[3] مَا يَعْمَلُوْنَ ۝

پ ۶ مائدہ ع ۱۰ ، تفسیر ابن عباس ص ۹۸

اور اگر وہ قائم رکھتے توریت اور انجیل اور جو کچھ ان کیطرف ان کے رب کیطرف سے اُتارا تو انہیں رزق ملتا اوپر سے اور انکے پاؤں کے نیچے سے انہیں کوئی گروہ اگر اعتدال پر ہے اور انمیں اکثر بہت ہی برے کام کر رہے ہیں۔

۱۲ - وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ[4] تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ[5] يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ پ ۷ مائدہ ع ۱۱ ، ۸۳

تفسیر ابن عباس ص ۹۹

اور جب سنتے ہیں وہ جو رسول کیطرف اُترا تو انکی آنکھیں دیکھو کہ آنسوؤں سے اُبل رہی ہیں اسلئے کہ وہ حق کو پہچان گئے کہتے ہیں اے رب ہمارے ہم ایمان لائے تو ہمیں حق کے گواہوں میں لکھ لے۔

۱۳ - وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَىْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِىْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ

اور یہود نے اللہ کی قدر نہ جانی جیسی چاہیے تھی جب بولے اللہ نے کسی آدمی پر کچھ نہیں اُتارا، تم فرماؤ کس نے اُتاری وہ کتاب جو موسیٰ لائے تھے روشنی اور لوگوں کے لئے ہدایت

[1] بما بین اللہ فی الانجیل من صفۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ونعتہ ۱۲ - ابن عباس۔ [2] اقروا بما فی التورٰۃ والانجیل وبینوا ذلک یعنی صفۃ محمد ونعتہ - ابن عباس [3] بئس ما یعملون من کتمان صفۃ محمد ونعتہ - ابن عباس

[4] من صفۃ محمد ونعتہ فی کتابہم ۱۲ ابن عباس [5] نعت مصطفیٰ حق ہے یہودی اسکے منکر ہوتے ہیں اور خوش نصیب نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سنکر روتے ہیں۔

تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ۝

پ س انعام ع ۱۱ ، تفسیر ابن عباس ص [illegible]

۱۴ - اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

پ توبہ ع ۱ ، تفسیر ابن عباس ص ۱۲۰

۱۵ - اَلَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ پ حدید ع ۲۴ ، تفسیر ابن عباس ص ۴۴۳

۱۶ - مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ

جس کے تم نے الگ الگ کاغذ بنا دیئے ظاہر کرتے ہو اور بہت سے چھپا لیتے ہو اور تمہیں وہ سکھایا جاتا ہے جو نہ تم کو معلوم تھا نہ تمہارے باپ دادا کو، اللہ کہو، پھر انہیں چھوڑ دو انکی بیہودگی میں انہیں کھیلتا۔

اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑے دام مول لیے تو انکی راہ سے روکا، بیشک وہ بہت ہی برے کام کرتے ہیں۔

وہ جو آپ بخل کریں اور اوروں سے بخل کو کہیں اور جو منہ پھیرے تو بیشک اللہ ہی بے نیاز ہے ، سب خوبیوں سراہا۔

انکی مثال جن پر توریت رکھی گئی تھی پھر انہوں نے اسکی حکم برداری نہ کی گدھے کی مثال ہے جو پیٹھ پر کتابیں اٹھائے کیا ہی

ؔلہ تظہرون کثیرا مالیس فیہ صفۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ونعتہ - ابن عباس - ؔ۲ یعنی تکتمون کثیرا ما فیہ صفۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ونعتہ - ۱۲ - ابن عباس وجلالین ص ۱۲۰ ؔ۳ بئس ما کانوا یصنعون من الکتمان وغیرہ ۱۲ ابن عباس - ؔ۴ یکتمون صفۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ونعتہ فی التوراۃ ۱۲ ابن عباس - ؔ۵ فی التوراۃ بکتمان صفۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ونعتہ ۱۲ ابن عباس - ؔ۶ اُمروا ان یعملوا بما فی التوراۃ ای امروا ان یظہروا صفۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ونعتہ فی التوراۃ - قالہ ابن عباس - ؔ۷ لم یظہروا صفۃ محمد علیہ السلام ونعتہ فی التوراۃ - قالہ ابن عباس - ؔ۸ عن الایمان ۱۲

ؔ۹ محمد صلی اللہ علیہ وسلم والقرآن ۱۲ - ابن عباس۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

پ جمعہ ع ۵ ، تفسیر ابن عباس ص [illegible]

جلالین ص ۴۶۰ -

۱۷/۱۸ - اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا (الناس) عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (دین الاسلام بکتمھم نعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم وھم الیھود) قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا (بنبیہ بکتمان نعتہ) لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۝ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝

(پ ۶ س نساء) ع ۲۳، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹
تفسیر جلالین ص [illegible]

بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیتیں جھٹلائیں ، اور اللہ ظالموں کو راہ نہیں دیتا ۔

وہ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا (یعنی لوگوں کو) (دین اسلام سے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نعت چھپاتے ہوئے اور وہ یہودی تھا) بیشک وہ دور کی گمراہی میں پڑے بیشک جنہوں نے کفر کیا اور حد سے بڑھے (اپنے نبی کی نعت چھپا کر) اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا اور نہ انہیں کوئی راہ دکھائے ، مگر جہنم کا راستہ کہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ اللہ کو آسان ہے ۔

علوم انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام

علم حضرت آدم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاۗءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَھُمْ عَلَي الْمَلٰۗىِٕكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِــُٔـوْنِيْ بِاَسْمَاۗءِ ھٰٓؤُلَاۗءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ قَالَ يٰٓاٰدَمُ

اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام اشیاء کے نام سکھائے پھر سب اشیاء کو ملائکہ پر پیش کر کے فرمایا سچے ہو تو انکے نام تو بتاؤ بولے پاکی ہے تجھے ، ہمیں کچھ علم نہیں مگر جتنا تو نے ہمیں سکھایا ، بیشک تو ہی علم والا حکمت والا ہے ،

اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ٥

پ ۱ س بقرہ ع ۴ ۳۳

فرمایا اے آدم بتا دے انہیں سب اشیاء کے نام جب آدم نے انہیں سب کے نام بتا دیئے فرمایا میں نہ کہتا تھا کہ میں جانتا ہوں آسمانوں اور زمین کی سب چھپی چیزیں اور میں جانتا ہوں جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔

علم حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام

وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ٥ پ ۷ س انعام ع ۹ ۷۵

اور اسیطرح ہم ابراہیم کو دکھاتے ہیں ساری بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور اس لیے کہ وہ عین الیقین والوں میں ہو جائے

علم حضرت یعقوب علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام

۱ - قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ٥ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓي اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓي اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ٥

پ ۱۲ س یوسف ع ۱ ۵

کہا اے میرے بچے اپنا خواب اپنے بھائیوں سے نہ کہنا کہ وہ تیرے ساتھ کوئی چال چلیں گے، بیشک شیطان آدمی کا کھلا دشمن ہے اور اسیطرح تجھے تیرا رب چن لے گا اور تجھے باتوں کا انجام نکالنا سکھائے گا اور تجھ پر اپنی نعمت پوری کرے گا اور یعقوب کے گھر والوں پر جس طرح تیرے پہلے دونوں باپ دادا ابراہیم اور اسحاق پر پوری کی۔ بیشک تیرا رب علم و حکمت والا ہے۔

۲ - وَجَآءُوْ عَلٰي قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۭ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰي مَا تَصِفُوْنَ ٥ پ ۱۲ یوسف ع ۲ ۱۸

اور اس کے کرتے پر ایک جھوٹا خون لگا لائے، کہا بلکہ تمہارے دلوں نے ایک بات تمہارے واسطے بنالی ہے، تو صبر اچھا، اور اللہ ہی سے مدد چاہتا ہوں ان باتوں پر جو تم بتا رہے ہو۔

۳ - قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰي مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ٥

پ ۱۳ یوسف ع ۸ ۶۶

کہا میں ہرگز اسے تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا۔ جبتک تم مجھے اللہ کا یہ عہد نہ دے دو کہ ضرور اسے لیکر آؤ گے مگر یہ کہ تم گھر جاؤ پھر جب انہوں نے یعقوب کو وعدہ دے دیا کہا اللہ کا ذمہ ہے ان باتوں پر جو ہم کہہ رہے ہیں۔

۴ - قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ٥

پ ۱۳ ع ۱۰ یوسف ۸۳

کہا تمہارے نفس نے تمہیں کچھ حیلہ بنا دیا، تو اچھا صبر ہے، قریب ہے کہ اللہ ان سب کو مجھ سے لا ملائے بیشک وہی علم و حکمت والا ہے۔

۵ - وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ۭ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۭ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ٥

پ ۱۳ یوسف ع ۸ ۶۸

اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے ان کے باپ نے حکم دیا تھا وہ کچھ انہیں اللہ سے بچا نہ سکتا، ہاں یعقوب کے جی کی ایک خواہش تھی جو اس نے پوری کرلی، اور بیشک وہ صاحب علم ہے ہمارے سکھائے سے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۶ - قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ٥

کہا میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ ہی سے کرتا ہوں اور مجھے اللہ کی وہ

شانیں معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے ۔

پ یوسف ع ۵

۷ ۔ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَنْ تُفَنِّدُونِ ۝ قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ۝ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا ۚ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

پ۱۳ یوسف ع ۱۰، ۹۴، ۹۵، ۹۶

جب قافلہ مصر سے جدا ہوا۔ یہاں ان کے باپ نے کہا بیشک میں یوسف کی خوشبو پاتا ہوں اگر مجھے یہ نہ کہو کہ سٹھ گیا ہے، بیٹے بولے خدا کی قسم آپ اپنی اسی پرانی خود رفتگی میں ہیں، پھر جب خوشی سنانے والا آیا اس نے وہ کرتہ یعقوب کے منہ پر ڈالا اسی وقت اس کی آنکھیں پھر آئیں، کہا میں نہ کہتا تھا کہ بیشک مجھے اللہ کی طرف سے وہ چیزیں معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے ۔

علم حضرت خضر علیہ السلام

۱ ۔ فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا ۝

پ۱۵ کہف ع ۹ ۶۵

تو ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اسے اپنا علم لدنی عطا کیا ۔

۲ ۔ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۝ پ۱۶ کہف ۷۹

وہ جو کشتی تھی وہ کچھ محتاجوں کی تھی کہ دریا میں کام کرتے تھے تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان کے پیچھے ایک بادشاہ تھا کہ ہر ثابت کشتی زبردستی چھین لیتا ۔

۳ ۔ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۝

پ۱۶ کہف ۸۰

اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ مسلمان تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ انکو سرکشی اور کفر پر چڑھا وے ۔

عہ قال ابن عباس .... وکان رجلا یعلم علم الغیب (تفسیر ابن جریر جلد ۱۵ صفحہ ۱۸۱) ۱۲ منہ

۴ ۔ فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ۝

پ کہف ۸۱

تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب اس سے بہتر ستھرا اور اس سے زیادہ مہربانی میں قریب عطا کرے۔

۵ ۔ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۚ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝

پ۱۶ کہف ۸۲

رہی وہ دیوار وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا اور ان کا باپ نیک آدمی تھا تو آپ کے رب نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں آپ کے رب کی رحمت سے اور یہ کچھ میں نے اپنے حکم سے نہ کیا یہ پھیر ہے ان باتوں کا جس پر آپ سے صبر نہ ہو سکا۔

علم حضرت عیسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام

۱ ۔ وَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ پ۳ آل عمران ع ۵ ۴۹

اور تمہیں بتاتا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو بیشک ان باتوں میں تمہارے لیے بڑی نشانی ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

۲ ۔ وَمُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ ۚ وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝

پ۳ س آل عمران ع ۵ ۵۰

اور تصدیق کرتا آیا ہوں اپنے سے پہلی کتاب توریت کی اور اس لیے کہ حلال کر دوں تمہارے لیے کچھ وہ چیزیں جو تم پر حرام تھیں اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لایا ہوں ۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو۔

علم عالم کل سید الرسل والانبیاء زیب مقام دنیٰ فتدلّٰی حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ

اللہ مسلمانوں کو اس حال پر چھوڑنے کا نہیں جس پر تم ہو۔ جب تک جدا نہ کرے خبیث کو ستھرے سے۔

لفظ خبیث منکرین علم غیب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں اترا۔ تفسیر معالم التنزیل للامام بغوی ج ۱ ص ۳۸۱، خازن ج ۱ ص ۳۰۲، خصائص کبریٰ للسیوطی ج ۲ ص ۱۹۵، مظہری ج ۲ ص ۱۸۵، سبع سنابل ص ، چیلنج مصطفےٰ کہ جو چاہو پوچھو۔ بخاری صفحہ ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۹۴، ۱۰۵۰، ۳۰۸۳۔

۲ - مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ

پ ۱۳ یوسف ع ۱۲ ۱۱۱

یہ کوئی بناوٹ کی بات نہیں لیکن اپنے سے اگلے کلاموں کی تصدیق ہے اور ہر چیز کا مفصل بیان اور مسلمانوں کیلئے ہدایت اور رحمت۔

۳ - وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝ پ ۱۴ نحل ع ۱۵ ۸۹

اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے اور ہدایت اور رحمت اور بشارت مسلمانوں کو۔

۴ - اَلرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ [1]

پ ۲۷ الرحمٰن ع ۱ تا ۴

رحمٰن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا، انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا، ماکان و مایکون کا بیان انہیں سکھایا۔ خازن ج ۴ ص ۲۰۸، مظہری ج ۹ ص ۱۴۵، بغوی ج ۷ ص ۲

۵ - وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

اور اسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی انہیں وہی جانتا ہے، اور جانتا ہے جو کچھ خشکی

ـه من جهة الخلق لا من جهة الخالق ولا يثبت له الا البعض ۱۲ منه ـه حاشیہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو۔ ـه اگلے صفحہ پر۔

بقیہ حاشیہ گذشتہ صفحہ۔ ـه قال ابن كيسان خلق الانسان يعني محمدًا صلى الله عليه وآله وسلم علمه البيان يعني بيانا ماكان ومايكون، تفسیر بغوی جلد ۷ صفحہ ۲ علی هامش الخازن، اراد بالانسان محمدًا (صلى الله عليه وآله وسلم) علمه البيان يعني بيان ماكان ومايكون، خازن جلد ۷ صفحہ ۲ و خازن جلد ۴ صفحہ ۲۰۸ فی طبع، خلق الانسان يعني محمدًا صلى الله عليه وسلم علمه البيان يعني القرآن فيه بيان ماكان ويكون من الازل الى الابد .... كذا قال ابن كيسان، تفسیر مظہری جلد ۹ صفحہ ۱۴۵۔

بقیہ گذشتہ صفحہ حاشیہ ـه۔ لا يعلم شيئًا من المغيبات الا الله تعالى ولا يعلم غيره منها الا بتوفيقه تعالى۔ تفسیر مظہری جلد ۳ صفحہ ۲۷۴ وفی نسخة۔ وغيره تعالى يعلمها (المغيبات) بتوفيقه تعالى۔ بحوالہ نجم الرحمان صفحہ ۲۴، ۳۰ منہ

بقیہ حاشیہ صفحہ نمبر ۲۲۔ ـه وعلمك مالم تكن تعلم من خبر الاولين والاخرين وماكان وماهو كائن، تفسیر ابن جریر جلد ۵ صفحہ ۱۷۷، من الاحكام والغيب جلالین صفحہ ۸۷، قال قتادة علمه الله بيان الدنيا والاخرة، درمنثور جلد ۲ صفحہ ۲۲۰، مظہری جلد ۲ صفحہ ۲۳۴، فتح القدیر شوکانی جلد ۱ صفحہ ۵۱۴، علمك من اخبار الاولين وكذلك يعلمك من حيل المنافقين ووجوه كيدهم، کبیر جلد ۳ صفحہ ۲۵۱، وعلمك بالوحي من خفيات الامور، ابوسعود جلد ۳ صفحہ ۲۵۸، بیضاوی جلد ۱ صفحہ ۹۷، من خفيات الامور وضمائر القلوب، مدارک جلد ۱ صفحہ ۲۹۲، علمك من علم الغيب مالم تكن تعلم وقيل معناه وعلمك من خفيات الامور واطلعك على ضمائر القلوب وعلمك من احوال المنافقين وكيدهم، خازن جلد ۱ صفحہ ۲۹۲، بالوحي من الغيب وخفيات الامور، روح البيان جلد ۱ صفحہ ۴۷۲، وعلمك اى علم الغيب وهوما غاب عنا، صاوی جلد ۱ صفحہ ۲۱۳، وعلمك العلوم بالاسرار والمغيبات، مظہری جلد ۲ صفحہ ۲۳۴۔ وعلمك بانواع الوحي مالم تكن تعلم خفيات الامور وضمائر الصدور ومن اخبار الاولين والاخرين كما قيل او جميع ماذكر كما يقال.... واستظهر فى البحر العموم، روح المعانی جلد ۵ صفحہ ۱۴۴۔

۲ وعلمك بالوحي مالم تكن تعلم من قبل۔ فتح القدیر للشوکانی جلد ۱ صفحہ ۵۱۴۔ ۱۲ منہ

وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِي كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ[1] ۝

- پ۷ انعام ع۱۳ ۵۹

اور تری میں ہے اور جو پتا گرتا ہے وہ اسے جانتا ہے اور کوئی دانہ نہیں زمین کی اندھیریوں میں اور نہ کوئی تر و خشک جو ایک روشن کتاب میں لکھا ہو۔

۶ - مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۝

پ۷ انعام ع۱۰ ۳۸

ہم نے اس کتاب میں کچھ اٹھا نہ رکھا پھر اپنے رب کیطرف اٹھائے جائیں گے۔

(کتاب سے مراد قرآن [illegible] جمل [illegible] اتقان [illegible])

۷ - وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

- پ۱۱ یونس ع ۳۷

اور اس قرآن کی یہ شان نہیں کہ کوئی اپنی طرف سے بنا لے بے اللہ کے اتارے ہاں وہ اگلی کتابوں کی تصدیق ہے اور لوح میں جو کچھ لکھا ہے سب کی تفصیل[2] ہے اسمیں کچھ شک نہیں ہے پروردگار عالم کیطرف سے ہے۔

۸ - وَلَا اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَا اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ پ۱۱ یونس ع ۶۱

اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ اس سے بڑی کوئی چیز نہیں جو ایک روشن کتاب میں نہ ہو۔

۹ - ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ[3] اِذْ اَجْمَعُوْا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ۝

پ۱۳ یوسف ع ۱۰۲

یہ کچھ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں اور تم ان کے پاس نہ تھے جب انہوں نے اپنا کام پکا کیا تھا اور وہ داؤں چل رہے تھے۔

۱۰ - تِلْكَ مِنْ اَنْبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا فَاصْبِرْ اِنَّ الْعَاقِبَةَ

یہ غیب کی خبریں ہیں ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں انہیں نہ تم جانتے تھے نہ تمہاری قوم اس سے پہلے۔ تو صبر کرو بیشک بھلا انجام

[1] کتاب مبین سے مراد قرآن بھی ہے۔ روح البیان ج ۲ ص ۱۲۱ ۱۲ منہ [2] کتاب سے مراد لوح محفوظ۔ تفسیر جمل ج ۲ ص ۳۴۹، تفسیر صاوی ج ۲ ص ۱۶۱ ۱۲ منہ - [3] ای بجسدک العنصری ۱۲ منہ

لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ پ۱۲ ہود ع ۴۹

پرہیزگاروں کا۔

۱۱ - قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

پ۱۱ توبہ ع ۹۴

اللہ نے ہمیں تمہاری خبریں دیدی ہیں، اور اب اللہ و رسول تمہارے کام دیکھیں گے پھر اسکی طرف پلٹ کر جاؤ گے جو چھپے اور ظاہر سب کو جانتا ہے وہ تمہیں جتا دے گا جو کچھ تم کرتے تھے۔

۱۲ - ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝

پ۳ آل عمران ع ۴۴

یہ غیب کی خبریں ہیں کہ ہم خفیہ طور پر تمہیں بتاتے ہیں اور تم ان کے پاس نہ تھے جب وہ اپنی قلموں سے قرعہ ڈالتے تھے کہ مریم کس کی پرورش میں رہے اور تم ان کے پاس نہ تھے[1] جب وہ جھگڑ رہے تھے۔

۱۳ - وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝ پ۵ نساء ع ۱۱۳

اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت اتاری اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔

۱۴ - عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖ اَحَدًا ۝ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۝ پ۲۹ جن ع ۲۶، ۲۷۔

غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے کہ ان کے آگے پیچھے پہرا مقرر کر دیتا ہے۔

۱۵ - وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ

اور سب کچھ ہم تمہیں رسولوں کی خبریں سناتے ہیں جس سے تمہارا دل ٹھہرائیں اور اس صورت میں تمہارے پاس حق آیا۔

[1] یعنی جسم عنصری کیساتھ ۱۲ منہ [2] حاشیہ صفحہ ۱ پر ملاحظہ ہو۔

وَذِکْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ پ۱۲ ھود ع ۱۰ ۔
اور مسلمانوں کو پند و نصیحت ۔

۱۶ ۔ ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝
وہی اوّل وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن اور وہی سب کچھ جانتا ہے ۔

(پ ۲۷ حدید ع ۱) ھُوَ ضمیر کا مرجع اللہ تعالیٰ بھی ہے اور حضور بھی ۔ مدارج النبوۃ جلد ۱ صفحہ ۲ ۔ فتوحات مکیہ باب ۳۱ صفحہ ۱۷۴ ، جواہر البحار جلد ۱ صفحہ ۱۱۳ ، دُرّ الغواص علی ہامش کتاب الابریز صفحہ ۴۹ ، ۹۵ ۔ جواہر البحار جلد ۳ صفحہ ۲۶۰ ، نسیم الریاض و شرح شفا علی قاری جلد ۲ صفحہ ۳۲۵ ، ۳۲۶ ۔ ۱۲ منہ

۱۷ ۔ وَمَا ھُوَ عَلَی الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ ۝
اور یہ نبی غیب بتانے میں بخیل نہیں ۔

(پ ۳۰ التکویر ع ۱۲) وما ھو یعنی محمدا صلی اللہ علیہ وسلم علی الغیب بضنین ببخیل یقول انہ یاتیہ علم الغیب ولا یبخل بہ علیکم ویخبرکم بہ ویکتمہ ۔ خازن و مدارک جلد ۴ صفحہ ۳۵۷ ، جلالین صفحہ ۴۹۲ ۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو منافقین کا علم

۱۸/۱۹ ۔ یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ جَاھِدِ الْکُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَاغْلُظْ عَلَیْھِمْ ۚ
اے غیب بتانے والے (نبی) کافروں پر اور منافقوں پر جہاد کرو ، اور ان پر سختی فرماؤ ۔

پ ۱۰ توبہ ع ۱۳ ، پ ۲۸ تحریم ع ۹

۲۰ ۔ وَلَتَعْرِفَنَّھُمْ فِیْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ
اور ضرور تم انہیں بات کے اسلوب میں پہچان لو گے ۔

پ ۲۶ محمد ع ۳

یہ آیت ناسخ ہے لَا تَعْلَمُھُمْ کی ، جمل جلد ۲ صفحہ ۔

۲۱ ۔ وَمِمَّنْ حَوْلَکُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۚ وَمِنْ اَھْلِ الْمَدِیْنَۃِ ۚ مَرَدُوْا عَلَی النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُھُمْ نَحْنُ نَعْلَمُھُمْ ۚ
اور تمہارے آس پاس کے کچھ گنوار منافق ہیں اور کچھ مدینہ والے انکی خو ہو گئی ہے نفاق ، تم انہیں نہیں جانتے

سَنُعَذِّبُھُمْ مَّرَّتَیْنِ ۚ پ ۱۱ توبہ ع ۱۲ ۔
ہم انہیں جانتے ہیں ، جلد ہم انہیں دوبارہ عذاب کریں گے ۔

قال الکلبی والسدی قام النبی صلی اللہ علیہ وسلم خطیبا یوم الجمعۃ فقال اخرج یا فلان فانک منافق اخرج یا فلان فانک منافق اخرج ناسا من المسجد فقضحھم فھذا ھو العذاب الاول والثانی عذاب القبر ۔ تفسیر مظہری جلد ۴ صفحہ ۲۸۹ ، خازن جلد ۲ صفحہ ۲۵۷ ، تفسیر بغوی جلد ۳ صفحہ ۱۱۵ ، روح البیان جلد ۲ صفحہ ۵۷۲ ۔

حضور کو علوم خمسہ کا علم

۲۲ ۔ اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ ۚ وَیُنَزِّلُ الْغَیْثَ ۚ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَامِ ۚ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَا تَکْسِبُ غَدًا ۚ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۚ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ۝ پ ۲۱ لقمٰن ع ۱۳ ۔

خبیر بمعنی مخبر ہے (تفسیرات احمدیہ صفحہ ۴۰۵ مطبوعہ دیوبند)

حضور کے علم غیب عطائی کا منکر کافر ہے

۲۳ ۔ وَلَئِنْ سَاَلْتَھُمْ لَیَقُوْلُنَّ اِنَّمَا کُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ اَبِاللّٰہِ وَاٰیٰتِہٖ وَرَسُوْلِہٖ کُنْتُمْ تَسْتَھْزِءُوْنَ ۝ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ کَفَرْتُمْ بَعْدَ اِیْمَانِکُمْ ۚ پ ۱۰ توبہ ع ۶۵ ، ۶۶ ۔

"قد کفرتم" کا فتویٰ ربانی ان کے لیے ہے جنہوں نے کہا تھا "وَمَا یُدْرِیْہِ بِالْغَیْبِ" مصطفیٰ کو غیب کا کیا پتہ ، حضور غیب کیا جانیں ۔ قالہ مجاھد ۔ رواہ ابو بکر بن ابی شیبۃ فی مصنفہ وابن المنذر وابن ابی حاتم وابو الشیخ وابن جریر جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۵ ، ۱۲۰ ، در منثور جلد ۳ صفحہ ۲۵۴ ، الصارم المسلول لابن تیمیہ وھو منھم صفحہ ۳۲ ، تفسیر حسینی صفحہ ۳۹۹ ، خالص الاعتقاد لاعلیٰحضرت صفحہ ۲۸ ، وقعات السنان لمصطفیٰ رضا خان صفحہ ۲۹ ۔

حضور پُر نور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حاضر و ناظر ہونا

آیات کا اضافہ از کاتب

۱ - وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝ پ ۹ س انفال ع ۲۳

اور اللہ کا کام نہیں کہ ان پر عذاب کرے جبتک اے محبوب تم ان میں تشریف فرما ہو اور اللہ انہیں عذاب کرنے والا نہیں جبتک وہ بخشش مانگ رہے ہیں

۲ - وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ پ ۱۱ توبہ ع ۱۴

اور اب اللہ و رسول تمہارے کام دیکھیں گے پھر اسکی طرف پلٹ کر جاؤ گے جو چھپے اور ظاہر سب کو جانتا ہے وہ تمہیں جتا دے گا جو کچھ تم کرتے تھے۔

۳ - وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ پ ۱۱ توبہ ع ۱۵[1]

اور تم فرماؤ کام کرو اب تمہارے کام دیکھے گا اللہ اور اسکے رسول اور مسلمان اور جلد اس کیطرف پلٹو گے جو چھپا اور کھلا سب جانتا ہے، تو وہ تمہارے کام تمہیں جتا دے گا۔

۴ - وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰۤؤُلَآءِ ۝ پ ۱۴ نحل ع ۸۲

اور اے محبوب تمہیں ان سب پر شاہد بنا کر لائیں گے۔

۵ - اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ ۝ پ ۲۱ احزاب ع ۱

نبی زیادہ نزدیک ہے مومنوں سے بہ نسبت انکی جانوں کے (روح المعانی [illegible])

۶ - وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۝

اور یہ رسول تمہارے نگہبان و

پ بقرہ ع ۱۲

گواہ۔[1]

۷ - لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ پ ۱۱ توبہ ع ۱۶

بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان۔

۸ - وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ پ ۲۲ سبا ع ۲۸

اور اے محبوب ہم نے تم کو نہ بھیجا مگر ایسی رسالت سے جو تمام آدمیوں کو گھیرنے والی ہے خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا لیکن بہت لوگ نہیں جانتے۔

۹ - اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ پ ۲۶ الفتح ع ۸

بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشی اور ڈر سناتا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو۔

۱۰ - يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝ پ ۲۲ احزاب ع ۴۶

اے غیب کی خبریں دینے والے (نبی) بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا اور اللہ کیطرف اسکے حکم سے بلاتا اور چمکا دینے والا آفتاب۔

۱۱ - وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ پ ۱۷ انبیاء ع ۱۰۷

اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کے لئے۔

۱۲ - لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَ

بیشک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ انہیں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اسکی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا

يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

پ۴ ال عمران ع۱۷ ۱۶۴

ہے انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اس سے پہلے گمراہی میں تھے۔

۱۳- وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۝

پ۳ ال عمران ع۹ ۸۱

اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا جو میں تم کو کتاب اور حکمت دوں پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول کہ تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اسکی مدد کرنا۔

۱۴- هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ پ۲۸ جمعہ ع۱ ۲

وہی ہے جس نے اَن پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا کہ ان پر اسکی آیتیں پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب اور حکمت کا علم عطا فرماتے ہیں اور بیشک وہ اس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے۔

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ [۳]

اور انہیں ہے اور انکو پاک کرتے اور علم عطا فرماتے ہیں جو ان اگلوں سے نہ ملے۔

بقیہ حاشیہ صفحہ نمبر ۲۸ ۔ ۱ نبی زیادہ نزدیک ہے مومنوں سے بہ نسبت انکی جانوں کے۔ ترجمہ از روح المعانی جلد ۱۱ صفحہ ۱۵۱، مدارج النبوۃ جلد ۱ صفحہ ۸، جلد ۲ صفحہ ۱۰۱، آب حیات صفحہ ۵۸، تحذیر الناس ص کلاہما لنانوتوی دیکھ منہم

بقیہ حاشیہ صفحہ نمبر ۲۹ ۔ ۲ تمہاری ہر چیز کو جانتے پہچانتے ہیں نور نبوت سے۔ (تفسیر روح البیان ج ۱ ص ۲۳، تفسیر عزیزی پ ۲ ص ۵۱۸) ۳ سہ الذین جاءوا بعد الصحابۃ الی یوم الدین (بیضاوی) ص ۲۰۰ ج ۲

۱۵- وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝ پ۲۶ حجرات ع۱

اور جان لو کہ تم میں اللہ کے رسول ہیں۔

۱۶- وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ۔ پ۱۴ نحل ۸۴

۱۷- وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۔ پ۱۴ نحل ۸۹

۱۸- لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ ۝ پ۱۷ حج ۷۸

۱۹- وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ۝ پ۲۰ قصص ۷۵

۲۰- وَجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ۝ پ۵ نساء ۴۱

۲۱- اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ ۝ پ۲۹ مزمل ۱۵

۲۲- مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ۝ پ۲۶ ق ۱۸ (رقیب عتید لطیفہ روح محمدیہ ہے۔ تحت آیت انا ارسلناک شاهدا ۔ روح البیان ج ۵ ص ۳۳۶)

۲۳- وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ پ۹ اعراف ۱۹۸

۲۴- وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ ۝ پ۲۵ شوریٰ ۴۵ ۔

۲۵- تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا ۝ پ۲۶ فتح ۲۹ ۔ ویؤیدہ حدیث البخاری واللہ ما یخفی علیّ رکوعکم ولا خشوعکم۔

۲۶- فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ ۝ پ۶ مائدہ ۵۲

بقیہ حاشیہ صفحہ نمبر ۲۹ ۔ ۱ شاہد، شہید، شہادت وغیرہ سب مشتق ہیں جن کا اصلی معنی ہے الحضور مع المشاہدۃ، مفردات امام راغب صفحہ ۲۶۹ ۔ شاہد بمعنی حاضر۔ دعا جنازہ۔ اللّٰهم اغفر لحینا ومیتنا وشاهدنا وغائبنا۔ ۱۲ منہ

۲۷۔ وتری کثیرا منھم یسارعون فی الاثم والعدوان ۔ پ۶ مائدہ ۶۲

۲۸۔ تری کثیرا منھم یتولون الذین کفروا ۔ پ۶ مائدہ ۸۰

۲۹۔ واذا سمعوا ما انزل الی الرسول تری اعینھم تفیض من الدمع ۔ پ۷ مائدہ ۸۳

۳۰۔ وتری المجرمین یومئذ مقرنین فی الاصفاد ۔ پ۱۳ ابراھیم ۴۹

۳۱/۳۲۔ وتری الفلک مواخر فیہ ۔ پ۱۴ نحل ۱۴ ، فاطر ۱۲

۳۳۔ وتری الشمس اذا طلعت تزاور عن کھفھم ذات الیمین واذا غربت تقرضھم ذات الشمال ۔ پ۱۵ کھف ۱۷

۳۴۔ ویوم نسیر الجبال وتری الارض بارزۃ ۔ پ۱۵ کھف ۴۷

۳۵۔ فتری المجرمین مشفقین مما فیہ ۔ پ۱۵ کھف ۴۹

۳۶۔ لا تری فیھا عوجا ولا امتا ۔ پ۱۶ طٰہٰ ۱۰۷

۳۷۔ وتری الناس سکاریٰ ۔ پ۱۷ حج ۲

۳۸۔ وتری الارض ھامدۃ (مرجھائی ہوئی) ۔ پ۱۷ حج ۵

۳۹۔ وتری الودق (بارش) یخرج من خلالہ ۔ پ۱۸ نور ۴۳

۴۰۔ " " " " ۔ پ۲۱ الروم ۴۸

۴۱۔ ویوم القیامۃ تری الذین کذبوا علی اللہ وجوھھم مسودۃ ۔ پ۲۴ زمر ۶۰

۴۲۔ وتری الملائکۃ حافین من حول العرش یسبحون بحمد ربھم ۔ پ۲۴ زمر ۷۵

۴۳۔ ومن ایاتہ تری الارض خاشعۃ ۔ حم السجدۃ فصلت ۳۹ مؤیدہ ان اللہ زوی لی الارض (الحدیث)

۴۴۔ وتری الظالمین لما راوا العذاب ۔ پ۲۵ شوریٰ ۴۴

۴۵۔ وتری کل امۃ جاثیۃ ۔ پ۲۵ جاثیۃ ۲۸

۴۶۔ وتری الظالمین مشفقین (ڈرنے والے) مما کسبوا ۔ پ۲۵ شوریٰ ۲۲

۴۷۔ یوم تری المؤمنین والمؤمنات یسعیٰ نورھم ۔ پ۲۷ حدید ۱۲

۴۸۔ ما تری فی خلق الرحمن من تفاوت ۔ پ۲۹ ملک ۳

۴۹۔ فارجع البصر ھل تری من فطور ۔ پ۲۹ ملک ۳

۵۰۔ فتری القوم فیھا صرعیٰ ۔ پ۲۹ الحاقۃ ۷

۵۱۔ فھل تری لھم من باقیۃ ۔ پ۲۹ " ۸

۵۲۔ رأیت المنافقین یصدون عنک صدودا ۔ پ۵ نساء ۶۱

۵۳۔ واذا رأیت الذین یخوضون فی ایٰتنا فاعرض عنھم ۔ پ۷ انعام ۶۸

۵۴۔ افرأیت الذی کفر بایٰتنا ۔ پ۱۶ مریم ۷۷

۵۵۔ رأیت الذین فی قلوبھم مرض ینظرون الیک نظر المغشی علیہ من الموت ۔ پ۲۶ محمد ۲۰

۵۶۔ واذا رأیت ثم رأیت نعیما وملکا کبیرا ۔ پ۲۹ دھر، انسان ۲۰

۵۷۔ ورأیت الناس یدخلون فی دین اللہ افواجا ۔ پ۳۰ نصر ۲

۵۸۔ الم تر الی الذین خرجوا من دیارھم وھم الوف حذر الموت ۔ پ۲ بقرہ ۲۴۳

۵۹۔ الم تر الی الملا من بنی اسرائیل من بعد موسیٰ ۔ پ۲ بقرہ ۲۴۶

۶۰۔ الم تر الی الذی حاج ابراھیم ۔ پ۳ بقرہ ۲۵۸

۶۱۔ الم تر الی الذین بدلوا نعمۃ اللہ کفرا ۔ پ۱۳ ابراھیم ۲۸

۶۲۔ الم تر انا ارسلنا الشیٰطین علی الکافرین تؤزھم ازا ۔ دیکھتے نہیں ۔ پ۱۶ مریم ۸۳

۶۳۔ الم تر ان اللہ یسجد لہ من فی السموات ومن فی الارض ۔ پ۱۷ حج ۱۸

۶۴۔ الم تر ان اللہ سخر لکم ما فی الارض ۔ پ۱۷ حج ۶۵

۶۵۔ الم تر ان اللہ یسبح لہ من فی السموات والارض ۔ پ۱۸ نور ۴۱

۶۶۔ الم تر انھم فی کل واد یھیمون ۔ پ۱۹ شعراء ۲۲۵

۶۷۔ الم تر الی الذین یجادلون فی ایات اللہ انی یصرفون ۔ پ۲۴ مؤمن، غافر ۶۹

۶۸۔ الم تر الی الذین نھوا عن النجوی ثم یعودون لما نھوا عنہ ۔ پ۲۸ مجادلۃ ۸

۶۹۔ الم تر الی الذین تولوا قوماً غضب اللہ علیھم ۔ پ۲۸ مجادلۃ ۱۴

۷۰۔ الم تر الی الذین نافقوا ۔ پ۲۸ حشر ۲

۷۱۔ الم تر کیف فعل ربک بعاد ۔ پ۳۰ فجر ۶

۷۲۔ الم تر کیف فعل ربک باصحاب الفیل ۔ پ۳۰ فیل ۱

بقیہ حاشیہ نمبر ۱ صفحہ نمبر ۲۶

قال عطا ما تقدم من ذنبک یعنی ابویک آدم و حواء ببرکتک وما تاخر ذنوب امتک بدعوتک۔ مظہری ج۹ ص ۳، خازن جلد ۴ ص ۱۴۴، روح البیان ج ۵ ص ۶۱۶

المراد تعالیٰ ان یتوعب فی الآیۃ علی عبادہ جمیع انواع النعم الاخرویۃ والدنیویۃ۔ حاشیہ بخاری جلد ۲ صفحہ ۷۱۶ صحیح بخاری ج۲ (والمراد بالفتح) فتح مکۃ بل العموم وسائر بلاد الاسلام التی یفتحھا اللہ عز وجل لہ (وہو بلادنا الامام) تحقیق اور آواز ۱ خازن ج۴ ص ۴۲۵ ،

[1] عن مجاھد الکوثر قال الخیر کلہ ، تفسیر ابن جریر طبری ج ۳۰ ص ۲۰۷

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نور ہیں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک، منزہ، مقدس بشریت بھی برحق ہے، اور آپ کا نور ہونا بھی برحق ہے۔ آپکی پاک بشریت بعد میں اور نورانیت پہلے ہے۔ لقولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام "کنت نبیا و آدم بین الروح والجسد" (رحل) من میسرۃ الفجر، ابن سعد عن ابی الجدعاء (طب) عن ابن عباس (صح) جامع صغیر للسیوطی جلد ۲ صفحہ ۹۷۔

نیز حضور کی بشریت حجاب و پردہ ہے۔ مکہ مکرمہ کے محدث و امام علی قاری حنفی نے فرمایا "اکثر الناس عرفوا اللہ عز وجل وما عرفوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لان حجاب البشریۃ غطی ابصارھم" شرح شمائل لعلی قاری صفحہ ۱۔

شیخ عبد الحق محدث دہلوی نے فرمایا۔

آنحضرت تمام از فرق تا قدم ہمہ نور بود کہ دیدۂ حیرت در جمال بکمال وے خیرہ میشد مثل ماہ و آفتاب تابان و روشن بود۔ واگر نہ نقاب بشریت پوشیدہ بودے ہیچ کس را مجال نظر و ادراک حسن او ممکن نہ بودے۔ مدارج النبوۃ جلد اوّل صفحہ ۱۰۹۔

فریق آخر کے مولوی نانوتوی نے کہا۔

رہا جمال پہ تیرے حجاب بشریت ، نہ جانا کون ہے کچھ کسی نے جز ستار

قصائد قاسمی صفحہ ۶ مطبع قاسمیہ ملتان۔

جس قرآن میں حضور کی مقدس بشریت کا بیان ہے، اسی قرآن میں حضور کے نور ہونے کا بیان دس مقامات پہ ہے۔

۱۔ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۔ پ۶ مائدہ ع ۳ ۔

نور سے مراد حضور ہیں۔ شفا جلد ۱ صفحہ ۱۴، ۱۷۰، تفسیر ابن عباس صفحہ ۷۲، خازن و مدارک جلد ۱ صفحہ ۴۱۴۔ تفسیر ابن سعود حنفی بر حاشیہ کبیر جلد ۳ صفحہ ۵۴۳، کبیر جلد ۳ صفحہ ۵۶۶، بیضاوی صفحہ ۱۱۱، جلالین صفحہ ۹۷، روح البیان جلد ۲ صفحہ ۳۲، مظہری جلد ۳ صفحہ ۶۷، حقانی جلد ۲ صفحہ ۲۱، روح المعانی پ۶ صفحہ ۸۷، ۹۷، مطالع المسرات صفحہ ۱۰۴، جواہر البحار جلد ۳ صفحہ ۳۶۱، نسیم الریاض جلد ۱ صفحہ ۱۱۴، شرح شفا للخفاجی والقاری جلد ۲ صفحہ ۳۹۶، ۴۱۶ و جلد ۳ صفحہ ۲۸۲، زرقانی علی المواہب جلد ۳ صفحہ ۱۴۹ و جلد ۶ صفحہ ۲۳۶، ۲۴۰، جمل جلد ۲ صفحہ ۲۲۴ عن القرطبی جلد ۶ صفحہ ۱۱۸، شمائل الاتقیاء صفحہ ۲۴۴، صحائف السلوک صفحہ ۲۴، ۵۱، ۶۴، ۱۶۴ مطبوعہ و صفحہ ۱۰۴ غیر مطبوعہ قلمی صحیفہ ۲۷، ۴ صفحہ ۱۰۵، فتح القدیر للشوکانی جلد ۲ صفحہ ۲۳۔

۲۔ مَثَلُ نُوْرِهٖ ۔ پ۱۸ نور ع ۵۔

یہاں بھی نور سے مراد حضور ہیں۔ جمع الوسائل للقاری جلد ۱ صفحہ ۷۴، شرح شفاء للقاری والخفاجی جلد ۲ صفحہ ۴۴۹، اشعۃ اللمعات جلد ۱ صفحہ ۲۵، جواہر البحار جلد ۱ صفحہ ۶۱ و جلد ۲ صفحہ ۲۴۴ و جلد ۳ صفحہ ۳۰۷، ۳۵۴، ۳۵۵، مطالع المسرات صفحہ ۱۰۴، تفسیر مظہری جلد ۶ صفحہ ۵۲۲، دُرِّ منثور جلد ۵ صفحہ ۴۸، ۴۹، کبیر جلد ۶ صفحہ ۴۰۳، روح البیان جلد ۴ صفحہ ۱۴۱، خازن جلد ۳ صفحہ ۳۳۲، زرقانی علی المواہب جلد ۶ صفحہ ۲۳۸، حقانی جلد ۵ صفحہ ۲۴۴، شمائل الاتقیاء صفحہ ۲۴۴، موضوعات قاری صفحہ ۹۹، شواہد النبوۃ صفحہ ۲۔

۳۔ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۔ پ۲۲ احزاب ع ۶

۴۔ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ ۔ پ۱۰ توبہ ع ۵

نور اللہ سے مراد حضور۔ درمنثور جلد ۳ صفحہ ۲۳۱، نسیم الریاض جلد ۲ صفحہ ۳۹۶، موضوعات قاری صفحہ ۹۹، زرقانی علی المواہب جلد ۳ صفحہ ۱۴۹۔

۵۔ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ ۔ پ۲۸ الصف ع ۱۔

یہاں بھی نور اللہ سے مراد حضور ہیں۔ نور العرفان صفحہ ۳۰۵ ش، صفحہ ۸۸۲۔

۶۔ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۔ پ۲۷ النجم ع ۱

نجم سے مراد حضور ہیں۔ تفسیر خازن جلد ۴ صفحہ ۱۹۰، صاوی جلد ۴ صفحہ ۱۱۴، خزائن العرفان، شفا جلد ۱ صفحہ ۲۸، ۳۰، روح البیان جلد ۹ صفحہ ۴، مظہری جلد ۹ صفحہ ۱۰۳، زرقانی جلد ۶ صفحہ ۲۱۶۔

۷۔ وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۔ پ۳۰ فجر ع ۱

فجر سے مراد حضور ہیں۔ شفا جلد ۱ صفحہ ۲۸

۸۔ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۔ پ۳۰ الطارق ع ۱

یہاں بھی النجم الثاقب سے مراد حضور ہیں۔ شفاء جلد ۱ صفحہ ۳۰، ۱۴۔

۹۔ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۔ پ۳۰ الشمس ع ۱

شمس سے مراد حضور ہیں۔ تفسیر عزیزی پ۳۰ صفحہ ۱۸۸۔

۱۰۔ وَالضُّحٰى وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۔ پ۳۰ ضحیٰ ع ۱

ضحیٰ سے مراد نورِ جمالِ مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم۔ تفسیر عزیزی پ۳۰، کبیر جلد ۸ صفحہ ۵۹۶، روح البیان جلد ۱۰ صفحہ ۴۵۳۔ تفصیل مقام رسول میں ملاحظہ ہو۔

سید الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا مختار ہونا
و
نفع و نقصان کی نسبت باذنِ اللہ الی الخلق

۱ - وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

پ۱۷ انبیاء ع۷ ۱۰۷

اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحم کرنے والا سارے جہانوں کے لئے۔

۲ - لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

پ۴ آل عمران ع۸ ۱۶۴

بیشک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اسکی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اس سے پہلے گمراہی میں تھے۔

۳ - هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ پ۲۸ جمعہ ع۱ ۲ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ

وہی ہے جس نے اَن پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا کہ ان پر اسکی آیتیں پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب و حکمت کا علم عطا فرماتے ہیں اور بیشک وہ اس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے

۴ - فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۚ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۝

پ۱ بقرہ ع۱۲ ۱۰۲

تو ان سے سیکھتے وہ جس سے جدائی ڈالیں مرد اور اسکی عورت میں اور اس سے ضرر نہیں پہنچا سکتے کسی کو مگر خدا کے حکم سے اور وہ سیکھتے ہیں جو انہیں نقصان دے گا اور نفع نہ دے گا۔

۵ - (قال یوسف) اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَا اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ۝ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ۝ فَلَمَّا اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

پ۱۳ یوسف ع۱۰ ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶

(یوسف علیہ السلام نے فرمایا) میرا یہ کرتہ لے جاؤ اسے میرے باپ کے منہ پر ڈالو ان کی آنکھیں کھل جائیں گی اور اپنے سب گھر بھر کو میرے پاس لے آؤ جب قافلہ مصر سے جدا ہوا یہاں ان کے باپ نے کہا بیشک میں یوسف کی خوشبو پاتا ہوں اگر مجھے یہ نہ کہو کہ سٹھ گیا ہے بیٹے بولے خدا کی قسم آپ اپنی اسی پرانی خود رفتگی میں ہیں پھر جب خوشی سنانے والا آیا اس نے وہ کرتہ یعقوب کے منہ پر ڈالا اسی وقت اسکی آنکھیں پھر آئیں کہا میں نہ کہتا تھا کہ مجھے اللہ کی وہ شانیں معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے۔

۶ - وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

پ۲۸ حشر ع۱ ۷

اور جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں وہ لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو، اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے

۷ - وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝

پ۵ نساء ع۶ ۶۴

اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اسکی اطاعت کی جائے اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے پاس حاضر ہوں پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول انکی شفاعت فرمائیں تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں۔

۸ - فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى

تو اے محبوب تمہارے رب کی قسم وہ مسلمان

يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ○ پ ۵ نساء ع ۶۵

نہ ہوں گے جب تک اپنے آپس کے جھگڑے میں تمہیں حاکم نہ بنائیں پھر جو کچھ تم حکم فرما دو اپنے دلوں میں اس سے رکاوٹ نہ پائیں اور جی سے مان لیں۔

۹ - الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِندَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ يَأْمُرُهُم بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ مَعَهُ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○

پ ۹ اعراف ع ۱۵۷

وہ جو غلامی کریں گے اس رسول بے پڑھے غیب کی خبریں دینے والے کی جسے لکھا ہوا پائیں گے اپنے پاس توریت اور انجیل میں وہ انہیں بھلائی کا حکم دے گا اور برائی سے منع فرمائے گا اور ستھری چیزیں ان کیلئے حلال فرمائے گا اور گندی چیزیں ان پر حرام کرے گا اور ان پر سے وہ بوجھ اور گلے کے پھندے جو ان پر تھے اُتارے گا تو وہ جو اس پر ایمان لائیں اور اس کی تعظیم کریں اور اسے مدد دیں اور اس نور کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ اُترا وہی بامراد ہوئے۔

۱۰ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ

پ ۹ انفال ع ۲۴

اے ایمان والو اللہ اور رسول کے بلانے پر حاضر ہو جب رسول تمہیں اس چیز کیلئے بلائیں جو تمہیں زندگی بخشے گی۔

۱۱ - هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ○

پ ۱۰ انفال ع ۶۲

وہی ہے جس نے تمہیں زور دیا اپنی مدد کا اور مسلمانوں کا۔

۱۲ - يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ○

پ ۱۰ انفال ع ۶۴

اے غیب کی خبریں دینے والے نبی اللہ تمہیں کافی ہے اور یہ جتنے مسلمان تمہارے پیرو ہوئے۔

۱۳ - خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ○ پ ۱۱ توبہ ع ۱۰۳

اے محبوب ان کے مال میں سے زکوٰۃ تحصیل کرو جس سے تم انہیں ستھرا اور پاکیزہ کردو اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو بیشک تمہاری دعا ان کے دلوں کا چین ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

۱۴ - لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ○

پ ۱۱ توبہ ع ۱۲۸

بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان۔

۱۵ - وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَن يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا ○ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ - پ ۲۲ احزاب ع ۳۶، ۳۷

اور نہ کسی مسلمان مرد نہ مسلمان عورت کو پہنچتا ہے کہ جب اللہ اور رسول کچھ حکم فرمادیں تو انہیں اپنے معاملہ کا کچھ اختیار رہے اور جو حکم نہ مانے اللہ اور اس کے رسول کا وہ بیشک صریح گمراہی میں بہکا۔ اور اے محبوب یاد کرو جب تم فرماتے تھے اُس سے جسے اللہ نے نعمت دی اور تم نے اسے نعمت دی کہ اپنی بی بی اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تم اپنے دل میں رکھتے تھے وہ جسے اللہ کو ظاہر کرنا منظور تھا اور تمہیں لوگوں کے طعنے کا اندیشہ تھا۔

۱۶ - وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ○

پ ۲۵ شوریٰ ع ۵۲

اور بیشک تم ضرور سیدھی راہ بتاتے ہو۔

۱۷ - إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ

بیشک جو ایمان لائے اور اللہ کے لئے گھر بار چھوڑے اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں

آوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰي قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۭ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

پ۱۰ انفال ع۱۰ ۷۲، ۷۳، ۷۴

۱۸ - وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ[1] عَلَي الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ښ فَلَمَّا جَاۗءَھُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۡ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۝

پ۱ بقرہ ع۱۱ ۸۹

۱۹ - وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۝ پ۳ آلِ عمران ع ۸۱

اور جانوں سے لڑے اور جنھوں نے جگہ دی اور مدد کی وہ ایک دوسرے کے وارث ہیں اور وہ جو ایمان لائے اور ہجرت نہ کی تمہیں ان کا ترکہ کچھ نہیں پہنچتا جب تک ہجرت نہ کریں اور اگر وہ دین میں تم سے مدد چاہیں تو تم پر مدد دینا واجب ہے مگر ایسی قوم پر کہ تم میں اُن میں معاہدہ ہے اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے اور کافر آپس میں ایک دوسرے کے وارث ہیں ایسا نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد ہوگا اور وہ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں لڑے اور جنہوں نے جگہ دی اور مدد کی وہی سچے ایمان والے ہیں اُن کیلئے بخشش ہے اور عزت کی روزی۔

اور اس سے پہلے وہ اسی نبی کے وسیلہ سے کافروں پر فتح مانگتے تھے تو جب تشریف لایا ان کے پاس وہ جانا پہچانا اس سے منکر ہو بیٹھے تو اللہ کی لعنت منکروں پر۔

اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا جو میں تم کو کتاب اور حکمت دوں پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول کہ تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اسکی مدد کرنا۔

[1] یقولون اللھم انصرنا علیھم بالنبی المبعوث فی آخر الزمان الذی نجد صفتہ فی التوراۃ - مظہری ج۱ ص۹۴ ، خازن ج۱ ص ، مدارک ص ، معالم التنزیل ج۱ ص۹۹ - یستفتحون ..... برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ..... کانت الیھود تستنصر بمحمد صلی اللہ علیہ وسلم - ابن کثیر ج۱ ص

۲۰ - يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ پ۶ مائدہ ع۶ ۳۵

۲۱ - الۗرٰ ۣ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڏ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰي صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝

پ۱۳ ابراھیم ع۱ ۱

۲۲ - وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڏ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ پ۱۳ ابراھیم ع۱ ۵

۲۳ - اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ[1] اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۝ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝

پ۶ مائدہ ع۱۲ ۵۵، ۵۶

۲۴ - وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝

پ۲۸ منافقون ع۱ ۵

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اسکی طرف وسیلہ ڈھونڈو اور اسکی راہ میں جہاد کرو اس امید پر کہ فلاح پاؤ۔

ایک کتاب ہے کہ ہم نے تمہاری طرف اُتاری کہ تم لوگوں کو اندھیریوں سے اُجالے میں لاؤ ان کے رب کے حکم سے اسکی راہ کی طرف جو عزت والا سب خوبیوں والا۔

اور بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں لے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیریوں سے اُجالے میں لا اور انہیں اللہ کے دن یاد دلا بیشک اس میں نشانیاں ہیں ہر بڑے صبر والے شکر گزار کو۔

تمہارے دوست نہیں مگر اللہ اور اس کا رسول ایمان والے کہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کو اپنا دوست بنائے تو بیشک اللہ ہی کا گروہ غالب ہے۔

اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ تمہارے لیے معافی چاہیں تو اپنے سر گھماتے ہیں اور تم انہیں دیکھو کہ غرور کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔

[1] ولی کا ایک ترجمہ مددگار بھی ہے ۱۲ منہ

۲۵ - قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ۝ پ۱۶ مریم ع ۱۱

بولا میں تو تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں کہ میں تجھے ایک ستھرا بیٹا دوں۔

۲۶ - وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۝ پ۱۰ توبہ ع ۱۶

اور انہیں کیا برا لگا یہی نہ کہ اللہ و رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا۔

۲۷ - وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۝ توبہ ع ۱۳ پ ۱۰

اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ اس پر راضی ہوتے جو اللہ و رسول نے انکو دیا اور کہتے ہمیں اللہ کافی ہے اب دیتا ہے ہمیں اللہ اپنے فضل سے اور اللہ کا رسول ہمیں اللہ ہی کی طرف رغبت ہے

۲۸ - وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ پ۲۵ دخان ع ۱۴ ۔

اور دریا کو یونہی جگہ جگہ سے کھلا چھوڑ دے۔ (اے موسیٰ)

۲۹ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ۙ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۙ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ پ۲۳ ص ع ۱۱ ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹ ۔

تو ہم نے ہوا اس کے بس میں کر دی اس کے حکم سے نرم نرم چلتی جہاں وہ چاہتا اور دیو بس میں کر دیئے ہر معمار اور غوطہ خور اور دوسرے اور بیڑیوں میں جکڑے ہوئے یہ ہماری عطا ہے اب تو چاہے تو احسان کر یا روک رکھ تجھ پر کچھ حساب نہیں۔

۳۰ - قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ۝ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ

سلیمان نے فرمایا اے درباریو تم میں کون ہے کہ وہ اس کا تخت میرے پاس لے آئے قبل اس کے کہ وہ میرے حضور مطیع ہو کر حاضر ہوں ایک بڑا خبیث جن بولا کہ میں وہ تخت حضور میں حاضر کر دوں گا قبل اس کے کہ

عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ۝ پ۱۹ نمل ع ۳

حضور اجلاس برخاست کریں اور میں بیشک اس پر قوت والا امانتدار ہوں اس نے عرض کی جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اسے حضور میں حاضر کر دوں گا ایک پل مارنے سے پہلے پھر جب سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا دیکھا کہا یہ میرے رب کے فضل سے ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جو شکر کرے ۲

۳۱ - وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ پ۲ بقرہ ع ۱۶ ۳۲

اور اللہ اپنا ملک جسے چاہے دے اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔

۳۲ - وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝ پ۱۵ بنی اسرائیل ع ۲

اور تمہارے رب کی عطا پر روک نہیں۔

۳۳ - اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝ پ۲۱ لقمن ع ۳

کیا تم نے نہ دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لیے کام میں لگائے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور تمہیں بھرپور دیں اپنی نعمتیں ظاہر اور چھپی اور بعضے آدمی اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں یوں کہ نہ علم نہ عقل نہ کوئی روشن کتاب۔

۳۴ - فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝ پ۲۸ تحریم ع ۱۹

تو بیشک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے اور اس کے بعد فرشتے مدد پر ہیں۔

۳۵ - وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ لَهُمْ مَّا

اور وہ جو یہ سچ لے کر تشریف لائے اور وہ جنہوں نے ان کی تصدیق کی یہی ڈر

۲ وہ اپنے بھلے کو شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرے تو میرا رب بے پرواہ ہے سب خوبیوں والا۔

يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ۝ پ۲۴ زمر ع ۴

والے ہیں ان کیلئے ہے جو وہ چاہیں اپنے رب کے پاس نیکوں کا یہی صلہ ہے۔

۳۶۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ۝ پ۲۷ طور ع ۱

اور جو ایمان لائے اور انکی اولاد نے ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی ہم نے انکی اولاد ان سے ملادی اور ان کے عمل میں انہیں کچھ کمی نہ دی سب آدمی اپنے کیے میں گرفتار ہیں

۳۷۔ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝ پ۳۰ نزعت ع ۱

پھر قسم ان (اولیاء اللہ کے ارواح) کی جو امر عالم کی تدبیر کرتے ہیں۔ بیضاوی شریف ص ۵۸۶، تفسیر مظہری ج ۱۰ ص ۱۸۷، تفسیر امام رازی ج ۱۲ ص ۵۰، ۵۱، ۵۰، تفسیر روح البیان ج ۶ ص ۵۹۰۔

۳۸۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ پ۲۶ فتح ع ۱

بیشک ہم نے تمہارے لیے (ہر چیز) واضح طور پر کھول دی۔

۳۹۔ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ پ۳۰ کوثر ع ۱

لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ پ۲۶ فتح ع ۱

اے محبوب بیشک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں۔ تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے، اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کر دے اور تمہیں سیدھی راہ دکھا دے

۴۰۔ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ ۝ پ۲۱ احزاب ع ۱۔

(سابقہ ترجمہ کے علاوہ اس کا ایک ترجمہ یہ بھی ہے والقرآن حجۃ من جمیع الوجوہ) یہ نبی مسلمانوں کا انکی جان سے زیادہ مالک ہے

۴۱۔ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ۝ پ۱۲ یوسف ع ۳۔ فوراً یعقوب نبی بیٹے کی مدد کیلئے کنعان سے مصر کے بند کمرہ میں پہنچے۔ بیضاوی صفحہ ۲۳۹، مظہری جلد ۵ صفحہ ۲۲، ابن کثیر جلد ۲ صفحہ ۴۷۴، خازن جلد ۳ صفحہ ۱۴، تفسیر امام بغوی جلد ۳ صفحہ ۲۲۴۔

ملہ حاشیہ صفحہ نمبر ۳۴ پر ملاحظہ فرمائیں۔ مرتب

عادات و علامات و کردار منافقین

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ۔

اشد نقصان اسلام کو گندم نما جو فروشوں، ہدایت نما گمراہوں، اسلام نما کفار، اصلاح نما فسادیوں، امن نما فتنیوں منافقین سے پہنچا اور پہنچ رہا ہے۔

عادات منافقین از قرآن مجید

۱۔ تنقید علی المصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۝ پ۱۰ توبہ ع ۵

اور انہیں کوئی وہ ہے کہ صدقے بانٹنے میں تم پر طعن کرتا ہے۔

خازن ج ۲ ص ۲۳۳، بیضاوی ص ۲۷۶، ابن کثیر ج ۲ ص ۳۶۳۔ تفسیر فتح القدیر للشوکانی ج ۲ ص ۳۷۴، ص ۳۶۵، تفسیر طبری ج ۱۰ ص ۱۵۱، تفسیر کبیر ج ۱۲ ص ۲۲۵، صاوی ج ۲ ص ۱۳۱، تفسیر امام بغوی ج ۳ ص ۸۸، تفسیر درمنثور ج ۳ ص ۲۵۰، روح المعانی ج ۱۰ ص ۱۱۹، قرطبی ج ۸ ص ۱۶۶، تفسیر ابن جریر ج ۱۰ ص ۱۰۹۔

۲۔ علم غیب مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نفی۔

الف۔ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۝ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ پ۴ آل عمران ع ۱۷۹

اللہ مسلمانوں کو اس حال پر چھوڑنے کا نہیں جس پر تم ہو جب تک جدا نہ کر دے گندے کو ستھرے سے اور اللہ کی شان یہ نہیں ہے کہ اے عام لوگو تمہیں غیب کا علم دے، ہاں اللہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں سے جسے چاہے تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسولوں پر، اور اگر

ایمان لاؤ اور پرہیز گاری کرو تو تمہارے لیے بڑا ثواب ہے۔

تفسیر معالم التنزیل لامام بغوی ج ۱ ص۳۸۱، تفسیر خازن ج ۱ ص۳۸۲، تفسیر مظہری ج ۲ ص۱۸۵،

خصائص کبریٰ ج ۲ ص۱۹۰، سبع سنابل شریف میر عبدالواحد بلگرامی۔

ب ۔ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ۝ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ۝ پ توبہ ع۶۵، ۶۶

اور اے محبوب اگر تم ان سے پوچھو تو کہیں گے کہ ہم تو یونہی ہنسی کھیل میں تھے، تم فرماؤ کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنستے ہو بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے مسلمان ہو کر۔

وَيَبْدِيْهِ بِالْغَيْبِ ۔ تفسیر در منثور ج ۳ ص۲۵۴، تفسیر ابن جریر ج ۱۰ ص۱۰۵، ص۱۲۰، الصارم المسلول لابن تیمیہ ص۳۲، تفسیر حبیبی ص۲۹۹، خالص الاعتقاد ص۳۸، وقعات السنان لمفتی اعظم ص۲۹۔

۳ ۔ نفی اختیار مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

الف ۔ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ ۝ پ توبہ ۵۹

اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ اس پر راضی ہوتے جو اللہ و رسول نے ان کو دیا اور کہتے ہمیں اللہ کافی ہے اب دیتا ہے اللہ اپنے فضل سے اور اللہ کا رسول۔

ب ۔ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا ۚ وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَهُمْ ۖ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝

پ توبہ ۷۴

اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے نہ کہا اور بیشک ضرور انہوں نے کفر کی بات کہی، اور اسلام میں آکر کافر ہو گئے اور وہ چاہا تھا جو انہیں نہ ملا اور انہیں کیا بُرا لگا یہی نہ کہ اللہ و رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا، تو اگر وہ توبہ کریں تو ان کا بھلا ہے اور اگر منہ پھیریں تو اللہ انہیں سخت عذاب کرے گا دنیا اور آخرت میں اور زمین میں کوئی نہ ان کا حمایتی ہوگا اور نہ مددگار۔

ف ای البرتہ معصر باہزا لرسول و الطعن فیہ ۔ تفسیر مظہری ج ۴ ص۲۳۶، تفسیر روح البیان ج ۴، ص ۴۵۸ گ ن

۵ ۔ درِ مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ حاضر نہ ہونا، شفاعت سے روگردانی ۔

۶ ۔ حضور حاضر و ناظر وہ منکر

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ۝ پ منافقون ۵

اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ تمہارے لیے معافی چاہیں تو اپنے سر گھماتے ہیں اور تم انہیں دیکھو کہ غرور کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔

۷ ۔ درِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روکنا اور ناظر کا منکر ہونا ۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا ۝ پ۵ نساء ۶۱

اور جب ان سے کہا جائے کہ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب اور رسول کی طرف آؤ تو تم دیکھو گے کہ منافق تم سے منہ موڑ کر پھر جاتے ہیں ۔

۸ ۔ حلفاً اعتبار دلانا ۔

(۱) وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ۝ پ توبہ ۵۶

اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں، اور تم میں سے ہیں نہیں، ہاں وہ لوگ ڈرتے ہیں ۔

۹ ۔ نیز حضور کو راضی نہ کرنا ۔

(۱) يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۝ پ توبہ ۶۲

تمہارے سامنے اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ تمہیں راضی کر لیں اور اللہ اور رسول کا حق زائد تھا کہ اسے راضی کرتے اگر ایمان رکھتے تھے۔

(۲) يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ ۝ پ توبہ ۷۴

اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے نہ کہا اور بیشک ضرور انہوں نے کفر کی بات کہی، اور اسلام میں آکر کافر ہو گئے ۔

(۳) سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ

اب تمہارے آگے اللہ کی قسم کھائیں گے جب تم ان کی

ے قرین الشیطٰن کا تکبر کا شیطان ۔ ابی واستکبر وکان من الکافرین ۔ التکبر عن تعظیم انبیاء ۔ واذا دعوا الی اللہ و رسولہ لیحکم بینہم اذا فریق منہم معرضون ۝ پ۱۸ نور ۴۸ ۔ منہ موڑ کر پھر جاتے ہیں ۱۲ ف

لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجْسٌ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۔

پ۱۱ توبہ ع۱

طرف پلٹ کر جاؤ گے اس لئے کہ تم ان کے خیال میں نہ پڑو، تو ہاں تم ان کا خیال چھوڑ دو۔ وہ تو نرے پلید ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے بدلہ اس کا جو کماتے تھے۔

(۵) يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ

پ۱۱ توبہ ع۱۲

تمہارے آگے قسمیں کھاتے ہیں کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ تو اگر تم ان سے راضی ہو جاؤ تو بیشک اللہ تو فاسق لوگوں سے راضی نہ ہوگا۔

(۶) اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۔ پ۲۸ منافقون ع۱

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال ٹھہرا لیا تو اللہ کی راہ سے روکا۔

۱۰ - مقابلہ میں مسجد بنانا -

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ ۔ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۔ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۔ لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا [۱]

پ۱۱ توبہ ع۱۳، تفسیر مظہری ج۴ ص۲۹۶ [۱]

اور وہ جنہوں نے مسجد بنائی نقصان پہنچانے کو اور کفر کے سبب اور مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنے کو اور اس کے انتظار میں جو پہلے سے اللہ اور اس کے رسول کا مخالف ہے اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے ہم نے تو بھلائی چاہی اور اللہ گواہ ہے کہ وہ بیشک جھوٹے ہیں۔ اس مسجد میں تم کبھی کھڑے نہ ہونا۔

۱۱ - ضد کرنا

هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۔ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۔ پ۲۸ منافقون ع۱

وہ دشمن ہیں تو ان سے بچتے رہو، اللہ انہیں مارے کہاں اوندھے جاتے ہیں۔

۱۲ - بظاہر پر کشش ہونا -

وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ۔ پ۲۸ منافقون ع۱

اور جب تو انہیں دیکھے ان کے جسم تجھے بھلے معلوم ہوں۔

[۱] يجتمعون فيه ويعيبون النبي صلى الله عليه وسلم۔

۱۳ - یہی شفاعت سے منکر اور محروم -

(۱) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ۔ پ۲۸ منافقون ع۱

اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ تمہارے لئے معافی چاہیں تو اپنے سر گھماتے ہیں اور تم انہیں دیکھو کہ غرور کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۔

پ۲۸ منافقون ع۱

ان پر ایک سا ہے تم ان کی معافی چاہو یا نہ چاہو اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا۔ بیشک اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا۔

(۲) اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۔

پ۱۰ توبہ ع۱۶، تفسیر مظہری ج [۱]

تم ان کی معافی چاہو یا نہ چاہو، اگر تم ستر بار ان کی معافی چاہو گے تو اللہ ہرگز انہیں نہیں بخشے گا، یہ اس لئے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول سے منکر ہوئے، اور اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا۔

۱۴ - اللہ تعالیٰ کے پیاروں کی عزت کا منکر ہونا اور انہیں ذلیل کہنا -

يَقُولُونَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ [۲] ۔ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۔

پ۲۸ منافقون ع۱

کہتے ہیں ہم مدینہ پھر کر گئے تو ضرور جو بڑی عزت والا ہے وہ اس میں سے نکال دے گا اسے جو نہایت ذلت والا ہے، اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں ہی کیلئے ہے، مگر منافقوں کو خبر نہیں۔

۱۵ - ایمان بالرسول کے دعویٰ کے باوجود وہ کاذب ہیں -

إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا

جب منافق تمہارے حضور حاضر ہوتے ہیں کہتے

[۱] ذلک - یعنی لیس فی ذلک البخل منا ولا التقصیر فیک بل لعدم قابلیتہم بسبب الکفر الصادر منہم - مظہری ج۴ ص۲۷۷

[۲] تقویۃ الایمان اللہ والوں کو ذلیل لکھا - ۱۲ ف

نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۟
پ ۲۸ منافقون ۱

ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضور بیشک یقیناً اللہ کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ تم اس کے رسول ہو، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق ضرور جھوٹے ہیں۔

۱۴۔ ایمان باللہ و بالآخرت کے باوجود بھی کافر۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۘ
پ ۱ بقرہ ۸

اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لائے۔ اور وہ ایمان والے نہیں۔

دلائلِ شرعیہ جن سے اسلامی عقائد و مسائل ثابت ہوتے ہیں

۱۔ قرآن شریف جو کہ معجزہ ہے، کلام اللہ ہے۔ قرآن شریف کے کلام اللہ ہونے کی دلیل خود قرآن ہے۔ قرآنی چیلنج درجہ اول، قرآن جیسی کتاب لاؤ۔

(۱) قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ۟
پ ۱۵ بنی اسرائیل ۸۸

تم فرماؤ اگر آدمی اور جن سب اس بات پر متفق ہو جائیں کہ اس قرآن کی مانند لے آئیں تو اس کا مثل نہ لا سکیں گے اگرچہ انمیں ایک دوسرے کا مددگار ہو۔

(۲) تنزلاً درجہ دوم۔ مکمل قرآن جیسی کتاب نہیں لا سکتے تو دس سورتیں قرآن پاک جیسی بنا کے دکھاؤ۔ فرمایا:۔

فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ ۔ پ ۱۲ ھود ۱۳

قرآن پاک جیسی دس سورتیں لاؤ۔

(۳) چلو دس سورتیں نہیں بنا سکتے تو ایک سورۃ قرآن پاک جیسی بنا کے دکھاؤ فرمایا۔

فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ ۔ پ ۱۱ یونس ۳۸

(۴)۔ یہ نہیں کر سکتے تو ایک جملہ قرآن پاک جیسا بنا کے دکھاؤ، فرمایا۔

فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖ ۔ پ ۲۷ طور ۳۴

تو اس جیسا ایک جملہ بنا کر دکھاؤ۔

۲۔ حدیثِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۱) وَمَاۤ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۔ پ ۲۸ حشر ۷

جو تمہیں رسول دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں اس سے رکے رہو۔

(۲) وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۟ پ ۹ انفال ۱

اور اللہ و رسول کا حکم مانو اگر ایمان رکھتے ہو۔

(۳) فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۟ پ ۵ نساء ۶۵

تو اے محبوب تمہارے رب کی قسم وہ مسلمان نہ ہونگے جبتک اپنے آپس کے جھگڑے میں تمہیں حاکم نہ بنائیں، پھر جو کچھ تم فرماؤ اپنے دلوں میں اس سے رکاوٹ نہ پائیں اور جی سے مان لیں۔

۳۔ اجماعِ امتِ محمدیہ، اور مؤمنین کاملین کا راستہ حجت شرعیہ ہے۔

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۟
پ ۵ نساء ۱۱۵

اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اس کے کہ حق راستہ اس پر کھل چکا، اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دینگے اسے دوزخ میں داخل کریں گے۔ اور کیا ہی بُری جگہ پلٹنے کی۔

۴۔ قیاس آئمہ مجتہدین۔

وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى

اور جب انکے پاس کوئی بات اطمینان یا ڈر کی آتی ہے اس کا چرچہ کر بیٹھتے ہیں۔

الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ	اور اگر اسمیں رسول اور اپنے ذی اختیار لوگوں کیطرف رجوع لاتے تو ضرور ان سے اُس کی حقیقت جان لیتے یہ بعد میں کاوش کرتے
پ۵ نساء ۸۳	

۸،۷،۶،۵ - طریقہ انبیاء، صدیقین، شہداء، صالحین۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ فاتحہ	ہم کو سیدھا راستہ چلا، راستہ اُن کا جن پر تُو نے انعام کیا۔

انعام یافتہ لوگوں کا راستہ صراط مستقیم ہے۔ اور انعام یافتہ حضرات چار گروہ ہیں۔

۱ انبیاء، ۲ صدیقین، ۳ شہداء، ۴ صالحین۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ؕ	اور جو اللہ اور اُس کے رسول کا حکم مانے تو اُسے اُن کا ساتھ ملے گا جن پر اللہ نے فضل کیا۔ یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ، یہ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں۔
نساء، پ۵ ۶۹	

۹ - جس کا رجوع اللہ تعالیٰ کیطرف ہو (یعنی ولی اللہ) اسکی تابعداری کرو۔

وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ	اور اُس کی راہ چل جو میری طرف رجوع لایا۔
لقمان ۱۵	

۱۰ - اباحتِ اصلیہ، اصل میں ہر چیز مباح، حلال و جائز ہے، حرام صرف وہی ہے جسکی حرمت وحی سے ثابت ہو۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۚ پ۱ بقرہ ۲۹	وہی ہے جس نے تمہارے لیئے بنایا جو کچھ زمین میں ہے۔

تفسیر مدارک ج ۱ ص ۳۸، تفسیرات احمدیہ ص ۱۲، الاکلیل للسیوطی ص ۱۵۔

مَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ مِمَّا عَفَا عَنْهُ[1] ۔ رواہ ابن ماجہ والترمذی۔ مشکوٰۃ ص ۳۶۷، رواہ ابوداؤد مشکوٰۃ ص ۳۶۲ ... عن سلمان (مرفوع) جامع صغیر ص ۱۳۳، رواہ الحاکم ... واقرہ الذہبی۔

۱۱ - کسی چیز کی حرمت وعدم جواز کا قائل اُس چیز کی حرمت وحی سے ثابت کرے، اگر اسکی حرمت وحی سے ثابت نہیں تو وہ مباح ہے، جائز ہے، حلال ہے۔

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِىْ مَآ اُوْحِىَ اِلَىَّ مُحَرَّمًا پ۸ انعام ۱۴۵	کھانے والا جو کھاتا ہے وحی میں میں نے اسے حرام نہیں پایا مگر یہ کہ وہ میتہ ہو
قُلْ مَنْ حَرَّمَ ۔ اعراف ۳۲	فرمادو کہ کس نے حرام کیا

۱۲ - اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو صرف ان کاموں سے منع فرمایا جن کاموں سے حضور نے روکا ہو، ورنہ نہیں، جو شخص اہلِ اسلام اہلسنت کو کسی کام سے روکے وہ اپنی رکاوٹ سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نہی دکھائے ورنہ اُسے روکنے کا حق نہیں۔

مَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ پ۲۸ حشر ۷	جو تمہیں رسول دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں اس سے رکے رہو۔

۱۳ - خلفاء راشدین کی سنت۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِىْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ ۔ رواہ احمد وابوداؤد والترمذی وابن ماجہ مشکوٰۃ ص ۳۰	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :- میری اور خلفاء راشدین کی سنت کو مضبوطی سے تھامے رہو۔

۱۴ - اقتداء صحابی۔

يُرْوَى عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْحَابِىْ كَالنُّجُوْمِ بِاَيِّهِمْ اقْتَدَيْتُمْ	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :- میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں جس کی بھی پیروی کروگے

[1] فیہ ان الاصل فی الاشیاء الاباحۃ ویؤیدہ قولہ تعالیٰ خلق لکم ما فی الارض جمیعا ... وہ دلیل است برآنکہ اصل در اشیاء اباحت است۔ اشعۃ اللمعات ج ۳ ص ۵۰۔

اھتدیتم ۔ رواہ رزین مشکوٰۃ ص ۵۵۴

۱۵۔ اسلام میں جو شخص جب بھی اچھا طریقہ ایجاد کرے وہ قابل تعریف ہے

مَنْ سَنَّ فِی الاسلام سنۃ حسنۃ فلہ اجرھا واجر من عمل بھا ۔ رواہ مسلم مشکوٰۃ ص۳۳

۱۶۔ جس قول، فعل، عمل کو مؤمنین کاملین اچھا جانیں وہ اللہ کے نزدیک بھی اچھا ہے۔

مَا رَاٰہُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَسَنًا فَھُوَ عِنْدَ اللّٰہِ حَسَنٌ (قیل ھذا مرفوع بالضعف)

مؤطا امام محمد ص۱۴۱ طبع نور محمد و ص۱۴۴ طبع دیوبند واستدل بہ محمد والفقہاء الفقہاء والاصولیون ۔ وعند المحدثین صحیح موقوفا علی ابن مسعود اخرجہ احمد والبزار والطیالسی والطبرانی وابو نعیم فی الحلیۃ والبیہقی والحاکم ولہ حکم المرفوع (ماخوذ از حاشیہ مؤطا وغیرہ) رواہ الحاکم ورفعہ وصححہ موقوفاً علی ابن مسعود، التعلیق المجلی علی منیۃ المصلی ص۲۳۱ رواہ احمد عن ابن مسعود موقوفاً: الدرر المنتشرہ فی احادیث المشتہرہ علی ھامش فتاویٰ حدیثیہ ص۲۵۳ باب المیم۔

۱۷۔ عابدین مؤمنین (اولیاء اللہ) کا طریقہ قابل تقلید ولائق اتباع ہے۔

سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الامر یحدث لیس فی کتاب ولا سنۃ فقال ینظر فیہ العابدون من المؤمنین ۔ رواہ الدارمی ج۱ ص۶۹ طبع مدینہ منورہ

خَتْمِ نبوّت

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آخر الانبیاء ہیں، ۔
حضور کے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہوگا، حضور کے بعد نبوت کا دعویدار کذاب اور

لہ مسند احمد ج۱ ص۳۷۹

دجّال اور کافر ہے، حضور خاتم النبیین باعتبار زمانہ کے ہیں۔

۱۔ مَاکَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ۵ س احزاب ۴۰

۲۔ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ قَبْلِکَ ۵ پ۱ بقرہ ۴ ۔ اگر حضور کے بعد کچھ آنے والا ہوتا تو فرماتا وَمَا یُنْزَلُ مِنْ بَعْدِکَ ۔

۳۔ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰہُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ الخ ثُمَّ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ ۔ آل عمران ۸۱

فی الحال حضرت عیسیٰ علیہ السلام بجسدہ العنصری زندہ موجود فی السماء ہیں۔ انکے وصال سے پہلے تمام اہل کتاب ان پر ایمان لائیں گے۔

وَاِنْ مِّنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ اِلَّا لَیُؤْمِنَنَّ بِہٖ قَبْلَ مَوْتِہٖ ۵ نساء ۱۵۹ ۔

حَیَاتُ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات عادی برحق ہے "اِنَّکَ مَیِّتٌ" (القرآن) "ان محمدا قد مات" (قولہ الصدیق، بخاری) معھذا حضور اور دیگر حضرات کی حیات حقیقی بعد از وصال برحق وثابت ہے

۱۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْیِیَنَّہٗ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً ۵ (پ۱۴ نحل ۹۷) حیات طیبہ سے مراد بعد از وصال والی زندگی ہے۔ الحیاۃ الطیبۃ انما تحصل فی القبر، (تفسیر خازن ج۳ ص۱۳۳)

۲۔ وَاسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رُّسُلِنَا ۵ پ۲۵ زخرف ۴۵ ۔

۳۔ یَوْمَ یَسْمَعُوْنَ الصَّیْحَۃَ بِالْحَقِّ ۵ پ۲۶ ق ۴۲

۴۔ فَاَخَذَتْھُمُ الرَّجْفَۃُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِھِمْ جٰثِمِیْنَ ۵ فَتَوَلّٰی عَنْھُمْ وَقَالَ

(صالح علیہ السلام) یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ ۔ پ۸ اعراف ۷۹،۷۸

۵۔ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ (شعیب علیہ السلام) یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۔ پ۹ اعراف ۹۳۔

۶۔ کفار کو بھی بعد الموت احساس۔ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۔ پ۲۴ مؤمن ۴۶۔

۷۔ شہدا کو نہ مُردہ کہو نہ مُردہ گمان کرو بلکہ وہ زندہ ہیں۔
وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۔ پ۲ بقرہ ۱۵۴۔ آل عمران پ۴ ۱۶۹۔

۸/۹۔ وَيُزَكِّيْهِمْ ۔ پ۴ آل عمران ۱۶۴، پ۲۸ جمعہ ۲-۳۔

۱۰۔ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۔ پ۳۰ نٰزعٰت ۵۔

شانِ اہلِ بیت

(۱) اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۔

پ۲۲ احزاب ۳۳۔

شانِ نزول کے اعتبار سے یہ آیت پانچ نفوسِ قدسیہ کے حق میں نازل ہوئی جو چادر کے نیچے تھے۔ (۱) مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم (۲) حضرت علی (۳) حضرت فاطمہ (۴) امام حسن (۵) امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ رواہ الترمذی وصححہ وابن جریر وابن المنذر والحاکم وصححہ وابن مردویہ والبیہقی عن ام سلمۃ واخرجہ ابن ابی شیبۃ واحمد ومسلم وابن جریر وابن ابی حاتم والحاکم عن عائشۃ۔
در منثور ج ۵ ص ۱۹۸، تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۴۸۳، ۴۸۵۔

(۲) قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۔ شوریٰ ۲۳۔ تفسیر خزائن العرفان

شانِ صحابہؓ

فتحِ مکہ سے پہلے والے صحابہ کی شان بعد والے صحابہ سے بہت بلند ہے۔ معہذا کل اصحابِ مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم بہشتی ہیں، اللہ تعالیٰ صحابہ سے راضی ہے۔

(۱) لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۔ پ۲۷ حدید ۱۰۔

(۲) اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۙ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ۚ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۔ پ۱۷ انبیاء ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳۔

(۳) وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۔ پ۱۱ توبہ ۱۰۰۔

(۴) لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ ۔ پ۲۶ فتح ۱۸۔

شانِ ازواجِ مطہراتؓ

(۱) اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۔ پ۲۱ احزاب ۶۔

(۲) يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ ۔ پ۲۲ احزاب ۳۲۔

ماتم اور کالے کپڑے حرام

شیعہ محدث کلینی اور علی بن ابراہیم معتبر سندوں کے ساتھ امام جعفر صادق سے نقل کرتے ہیں۔ کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لفظ قرآنی معروف کا ترجمہ کیا کہ ماتم نہ کرو اور سوگ میں اپنے کپڑے کالے نہ کرو۔ (حیات القلوب ج ۲ ص ۵۹۱، ص ۴۲۶ طبع ایران)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ پ ۲۸ الصف ۱۲

ل حضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرمود در مصیبتہا طمانچہ بر روئے خود مزنید و روئے خود را مخراشید و موئے خود را مکنید و گریبان خود را چاک مکنید و جامۂ خود را سیاہ مکنید و اویلاہ مگوئید۔ حیات القلوب مطبوعہ ایران ج ۲ ص ۶۸۱، ۶۸۲۔

شانِ اولیاء

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ یونس ۶۲

بعض کا صدقہ بعض سے دفعِ بلا

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ ۝ پ بقرہ ۲۵۱

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۝ پ ۱۷ حج ۴۰۔

مزارات والے اولیاء امرِ عالم کے منتظم ہیں

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝ پ ۳۰ النّٰزِعٰت ۵ پھر (قسم ان نفوس مقدسہ کے ارواح کی) جو امر (عالم) کی تدبیر (و انتظام) کرتے ہیں۔

ل تفسیر بیضاوی ص ۵۸۶، تفسیر مظہری ج ۱۰ ص ۱۸۷، تفسیر کبیر ج ۸ ص ۴۵۰، ص ۴۵۱، تفسیر روح البیان ج ۶ ص ۵۴۰۔

نکاح کرنے اور نکاح کر دینے کے بارہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خصوصی اختیارات

آپ اُمت کے ہر فرد کے مالک ہیں باذن اللہ، اور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اُمت پر حق تصرف اتنا حاصل ہے کہ اتنا خود امتی کو بھی اپنے پر حق تصرف حاصل نہیں۔

(۱) وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۝ پ ۲۲ احزاب ۳۶ ع

اور نہ کسی مسلمان مرد نہ مسلمان عورت کو حق پہنچتا ہے کہ جب اللہ و رسول کچھ حکم فرما دیں تو انہیں اپنے معاملہ کا کچھ اختیار رہے۔

(۲) اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ ۝ پ ۲۱ احزاب ۶

جس کا ترجمہ یہ بھی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں پر اُن کی جانوں سے بھی زیادہ

حق تصرف رکھتے ہیں۔

(٣) وَامْرَاَۃً مُّؤْمِنَۃً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ پ٢٢ احزاب ٥٠

اور ایمان والی عورت اگر وہ اپنی جان نبی کی نذر کرے اگر نبی اسے نکاح میں لانا چاہے یہ خاص تمہارے لیے ہے، اُمت کیلئے نہیں۔

(٤) تُرْجِيْ مَنْ تَشَاۤءُ مِنْهُنَّ وَ تُؤْوِيْۤ اِلَيْكَ مَنْ تَشَاۤءُ ۔ پ٢٢ احزاب ٥١

پیچھے ہٹاؤ ان عورتوں میں سے جسے چاہو اور اپنے پاس جگہ دو جسے چاہو۔ (کنزالایمان)

اور جگہ دو اپنے پاس جسے چاہو۔ (ترجمہ محمود الحسن)

مفسر قرآن امام ابوالبرکات نسفی حنفی اس آیت کی تفسیر کرتے ہیں۔

تترک تزوج من شئت من نساء امتک وتتزوج من شئت ۔

مدارک علی الخازن ج ٣ ص ٤٦١ ۔

وقال الحسن تترک نکاح من شئت وتنکح من شئت من النساء ۔ خازن ج ٣ ص ٤٦١، مظہری ج ٧ ص ٣٩٠، احکام القرآن لابی بکر رازی جصاص حنفی ج ٣ ص ٤٦٣، روح البیان ج ٤ ص ٦٢٩ ۔

(٥) اخرج عبدالرزاق وسعید بن منصور وابن سعد واحمد وعبد بن حمید وابوداؤد فی ناسخہ والترمذی وصححہ والنسائی وابن جریر وابن المنذر والحاکم وصححہ وابن مردویہ والبیہقی من طریق عطاء عن عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قالت لم یمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی احل اللہ لہ ان یتزوج من النساء ماشاء الا ذات محرم لقولہ تعالیٰ تُرْجِيْ مَنْ تَشَاۤءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِيْۤ اِلَيْكَ مَنْ تَشَاۤءُ ۔ واخرج ابن سعد عن ابن عباس

مثلہ۔ تفسیر فتح القدیر للشوکانی رحمہ اللہ ج ٤ ص ٢٩٦ و درمنثور للسیوطی ج ٥ ص ٢١٢ ۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف مہاجر اور سعد ابن ربیع انصاری کے درمیان بھائی چارہ کر دیا، تو حضرت سعد انصاری نے اپنے بھائی عبدالرحمٰن مہاجر سے کہا وَانْظُرْ اَیَّ زَوْجَتَیَّ هَوَیْتَ نَزَلْتُ لَكَ عَنْهَا فَاِذَا حَلَّتْ تَزَوَّجْتَهَا ۔

رواہ البخاری فی صحیحہ جلد ١ صفحہ ٥٣٧، صفحہ ٥٣٣، جلد ٢ صفحہ ٧٥٩ والطبرانی فی الکبیر جلد ١ صفحہ ٢٢٥ ۔

عصمتِ انبیاء

تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام ہر وقت ہر گناہ سے معصوم ہیں۔

(١) قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ۔ پ١ بقرہ ١٢٤

اللہ تعالیٰ نے فرمایا "میرا عہد (نبوت، خازن و مدارک ج ١ ص ٨٠) ظالموں، فاسقوں کو نہیں پہنچتا۔"

(٢) كُلًّا هَدَيْنَا ..... كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ .. وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ...... وَاجْتَبَيْنٰهُمْ ۔ پ٧ انعام ٨٤ تا ٨٧

(٦) اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۔ پ١٧ انبیاء ٩٠

(٧) اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ ۔ پ٧ انعام ٥٠ و پ١١ یونس ١٥، پ٢٦ احقاف ٩

(٨) قُلْ اِنَّمَاۤ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۔ پ٩ اعراف ٢٠٣ ۔

(٩) وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۔ پ٢٧ نجم ٣، ٤

وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ

معناه ذبح به لاسم غیر الله مثل لات وعزٰی واسماء الانبیاء وغیر ذلک فان افرد باسم غیر الله او ذکر مع اسمه الله عطفاً بان یقول باسم الله ومحمد رسول الله بالجر حرم الذبیحة وان ذکر معه موصولا لا معطوفاً بان یقول باسم الله محمد رسول الله کره ولا یحرم وان ذکر مفصولاً بان یقول قبل التسمیة وقبل ان یضجع الذبیحة او بعده لا بأس به هکذا فی الهدایة، ومن ههنا علم ان البقرة المنذورة للاولیاء کما هو رسم فی زماننا حلال طیب لانه لم یذکر اسم غیر الله علیها وقت الذبح وان کانوا ینذرونها له ـ تفسیرات احمدیہ للاستاذ عالمگیری احمد ص۱۷، ص۲۲ طبع دیوبند

ای ذبح علی اسم غیرہ تعالیٰ، جلالین ص۲۳، ابن عباس ص۱۸، مدارک وخازن ج۱ ص۱۰۳، ابن کثیر ج۱ ص۲۰۵، قرطبی ج۲ ص۲۲۳، مظہری ج۱ ص۱۶۸ وغیرہ۔

بنیت ایصال ثواب ماکولات ومشروبات پہ غیر اللہ کا نام اگرچہ صاحب مزار کا نام بھی پکارا جائے تو پھر بھی وہ حرام نہیں، حضورؐ نے مزار والی بی بی کا نام کنوئیں پہ رکھوایا۔ ھذہ بئر ام سعد۔ (شرح عقائد ص۱۲۳)

نوٹ: (۱) مختصر انوار القرآن مطول انوار القرآن کی دو جلدوں کا خلاصہ۔ (۲) بکثرت مصروفیات ترتیب حسب منشاء نہ ہوسکی اور نظر ثانی کا موقع بھی نہ ملا۔ لہٰذا علماء اہلسنت سے التماس ہے کہ کہیں کوئی سقم پائیں تو وفق حدیث الدین النصیحة مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ طبع میں اصلاح ہوسکے۔

سبحان ربک رب العزة عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العلمین۔

دعاجو: خادم اہلسنت فقیر محمد منظور احمد فیضی غفرلہٗ مہتمم مدرسہ فیضیہ احمد پور شرقیہ۔